



یہ ناش برعت نہیں

بوسہ دینا جائز ہے

اپنی سمجھ میں تو نہیں آیا کہ یہ مبارک ہو گناہ بدعت کیسے ہو گیا۔
 اجماعی مولوی صاحب نے دیوبندی مولوی صاحب سے مدعا علیہ لایا اور اس میں سنہ ۱۲۳۳
 کچھ محدثین اس بات پر چڑخا رہے تھے کہ لوگوں نے خلافت کعبہ کے شعوں کو چڑھا
 راہبند لاہور سنہ ۱۲۱۰ء میں لکھا۔

گزارش یہ ہے کہ آپ کی جیسا کہ سو کو نہیں جانتے، آپ کیا بوسہ دیتے ہیں دیتے
 بوسہ جذبات جو دین کی محبت اور دینی نگاہ کی توجہ سے قبول کیا جاتا ہے خدا کو

بوسہ دینا اس لیے ناجائز ہے کہ اس سے کوئی فائدہ کی شکل و کیفیت پیدا ہوتی ہے پھر اس میں بھی استغناء ہے
 ایک بیابان یا آب کے پرواہ ہے۔ بلکہ اس پر محبت اور دین کی امانت کا شائبہ نہ ہوتا ہے اور
 وہ قطعاً تسلیم نہیں ہے ساختہ ان کے پیر پڑھتا ہے ان پر خدا رب نے لگتا ہے اسے بدعت و غیبت کون کا ان
 کے گناہ ثابت ہوا کہ بوسہ بھانے خود مستحق نہیں۔ یہ محل اور بیاق و سباق کے فرق سے جائز اور حرام کو مانگے تو بتاؤ
 اس پر جسے کہ چھوڑنا انھوں سے لگا ناول میں بیان کیا گیا ہے بدعت ہوا
 (محققان دینی دیوبندی مولوی صاحب لاہور سنہ ۱۲۱۰ء میں لکھا۔)

نوٹ ہے۔ دیکھا آپ نے کہ اگر کوئی کسی کی بوسہ دے پھر خدا کے ہاتھ چسے تو یقیناً بے گناہ کہ کسی بوسہ
 سے اس پر شرک و بدعت کے قوسے لگا کر تے میں مگر چونکہ ناشائستہ طواف کعبہ اور اس کی بوسہ باری میں خود
 شریک تھے اس لیے اب قبروں اور قبروں کو چھونا وغیرہ سب بدعت سے شے قرار دے دیا گیا۔

کسی شے کی عزت اور اس کو چھونے
 کے لیے صرف کثرت ہی کافی ہے

محبت کے انداز کا طریقہ اگر شریعت سے مستلزم نہ ہو تو پھر سے منطبق
 کے تراز میں تو ناسب و ناشی ہوگا۔ ہم نے تو بچوں سے یہی سنا ہے
 زنجیوں کو یہی کہتا ہے عجز نہ تھا۔ جب سے لٹلی استدلال کی پہلا وار نہیں ہوا

کرتے محبوب کی ذات سے کسی شے کو خدا نہایت ہی بڑی گار کرتے ہے۔
 راہبند لاہور

غیروں کیلئے علم غیب ماننا شرک
 (۱۰) غیب کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا
 (تفسیر الامان اسماعیل دیوبندی ص ۳)

جامع القرآن غلام احمد ص ۱۷۱

فیوں کے لیے علم غیب کا اقرار

(۱) علم غیب تنہا ہی اور بواسطہ ممکن کے لیے ممکن، اثبوت اور ثابت ہے

(برادرا نوار ص ۴۴)

(۲) استغاثی نے علوم غیبیہ میں سے بعض مخلوق کو بعض علوم عطا فرمائے۔

(برادرا نوار ص ۴۵)

(۳) بعض جڑیائے کما عطا ہونا ممکن ہے مثلاً قیامت کا علم الہی قولہ مگر خلاف حدیث سے نہیں ہوتا

(برادرا نوار ص ۴۵)

حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور ہونے کا انکار

(۱) اگر ہم صلوات اللہ علیہ وسلم کا نور میں نور خدا کا نور شمس و چاند یا اور بھی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خدا کا جزو بن گئے اور حضور میں نور الہی یہ عینہ جیسا یوں کے عینہ ہ سکے شاید ہے۔

(عارف رب دیوبندی تحفہ تعلیم القرآن وادبیہ)

(۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور خدا اور شمسیت کا عینہ نہ کہنے والے مسلمان ترک ہیں۔

(فرز مقلد اخبار الاطیعام - سواگست ۱۹۵۷ء)

دیوبندیوں دہائیوں کا مذہب مبلغ شمسیت کا شیعہ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرف دیوبند علیہ الرحمہ کی طرف منسوب کر کے لکھتا ہے کہ میاں صاحب نے

فرمایا دیوبندی میں چار نور ہیں۔ ان میں ایک رسولی (نور شاہ رکا شیریں ہیں)

(پشاور رسالہ ص ۱۹، جمعہ ۲۳)

مفسر فاطمہ جناح اور مولوی احمد علی نور خاں ہیں

اسلامی سب سے زیادہ عزت کا مقام ہے۔۔۔ دوسری طرف یہ حال ہے کہ مقلدین میں اس کا مقام کے ختم نے جس فاطمہ جناح کو نور خدا سے تشبیہ دی ہے

(روزنامہ شرق لاہور ۲۲ دسمبر ۱۹۵۷ء)

(۴) یہ بات غیبی بلکہ حقیقت ہے کہ قطب الاقطاب جامع شرفیت و طہریت حضرت مولانا احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے انوار میں سے ایک نور ہے۔

محررم میں سبیل لگانا شریعت و فہد پلانا حرام
محررم میں دیگر شہادت حسین کرنا اگر چہ ریاست صحیحہ ہو یا سبیل لگانا
شریعت پلانا و دھوکہ دہنا و فہد پلانا سب تادریست اور تشہر و افہام
کی وجہ سے حرام ہے (فتاویٰ رشیدیہ ج ۳ ص ۱۵۵) از مولوی رشید احمد گنگوہی

ہندوؤں کی بولی دہالی کی گیلیں اور پوری گھانا درست ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ج ۳ ص ۱۵۵)
مرثیہ شہد امیر کربلا کا جلا وینا ضروری ہے (فتاویٰ رشیدیہ ج ۳ ص ۱۵۵)
مرثیہ شہد امیر کربلا کا جلا وینا یا دفن کر دینا ضروری ہے (فتاویٰ رشیدیہ ج ۳ ص ۱۵۵)

مولوی رشید احمد گنگوہی کا مرثیہ جائز
دیوبندیوں کے شہداء و شہداء دیوبندی سنیہ اپنے اتقائے
نصرت مولوی رشید احمد گنگوہی کے انتقال پر ایک کچھ بہت کم
مرثیہ لکھ کر شائع کیا ہوا ہے جو ایک دہندہ کے سر دیوبندی و ہائی کتب خانہ سے مل سکتا ہے جس میں نورحما تم کا ایک
نسخہ موجود ہے۔ جہاں مختصر و سادہ دیوبندیوں کے فہم و فہم

زندہ پیر کے ہاتھوں کو پوسہ دینے والا کافر
زندہ پیر کے ہاتھوں کو پوسہ دے دیا اس کے سامنے دوزخ
بیٹھ گئے تو یہ سب افعال اس پیر کی عبادت کے ہوں گے جو
اللہ کے نزدیک موجب لعنت ہوں گے (ج ۱ ہدایت نورانی ص ۱۶)
جان کو کافر سے دیکھ کر خود کا فر ہے۔ (ج ۱ ہدایت نورانی ص ۱۶)

مولوی احمد علی لاہوری کے ہاتھ چومنا جائز
شاہ جی عطاء اللہ شاہ بخاری کا اپنا یہ حال تھا کہ حضرت
احمد علی لاہوری کو گنتوں جہان سے بہتے طرح طرح کی
باتوں سے حضرت علیہ الرحمہ کا دل بہلا سنے اور کہتا رہتا کہ فرزند عقیقت سے کبھی حضرت مولوی احمد علی لاہوری کے ہاتھوں
کو پوسہ دے دیتے کبھی حضرت کی داڑھی چسمنے لگتے۔

(انوار الدین لاہوری ص ۱۸۱ ستمبر ۱۹۶۶ء)

تعلیم دین دار (دیوبندی مولویوں کے لیے کھڑا ہونا درست ہے
ہاتھ پاؤں چسبنا ایسے ہی شخص کا بھی درست ہے اور حدیث سے ثابت ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ج ۳ ص ۱۵۵) از مولوی رشید احمد گنگوہی

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر نظر نہ کرنے والے کافر و مشرک
نبی کو جو حاضر ناظر کیسے لانا شریعت سے کفر
کا منہ ہے۔ (ج ۱ ہدایت نورانی ص ۶)

(۱۶۱) (الفرقان ص ۷۷)

جو انہیں کافر و مشرک نہ کہے وہ بھی دیوبندی کا فریب ہے۔

ترجمہ فارسی: یعنی میرا اس بات کو یقین جانے کہ شیخ دیوبندی پیر کی روح ایک جگہ مقید نہیں ہے۔ پس مرید جہاں بھی ہو

دیوبندی وہابی شیخ اور مولوی حاضر ناظر

قرب ہو۔ خواہ دور سے اگر پیر کے جسم سے دور رہے لیکن پیر کی روحانیت سے دور نہیں تو جب اس بات کو حکم جانے اور بہ وقت شیخ کو یاد دے اور ابصر قلب پیدا ہو جائے اور مرد فائدہ حاصل کرنا رہے اور جب مرید کی مشکل کشائی میں پیر کا محتاج ہو تو شیخ کو دل میں حاضر جان کر زبان حال سے سوال کرے تو خدا کے علم سے یقیناً پیر کی روح اُسے انکار کرے گی۔

(امداد اسکول کما از مولوی رشید احمد گنگوہی ریسالہ اشباب شاہ قہ - مولوی از مولوی حسین احمد گنگوہی عدد مدرسہ دیوبند)

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر و ناظر مانتے کا عقیدہ مشرک نہ ہے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر و ناظر ہونے کا عقیدہ بالکل بے اصل بلکہ مخصوص ہر مذکورہ شریعہ کے خلاف اور مشرکانہ عقیدہ ہے۔ اس گمراہ عقیدہ کو اسلامی تبدلات سے کسی قدر بُد ہے جس قدر بُت پرستی اور عقیدہ تثلیث کو اسلام اور عقیدہ توحید سے۔

(رسالہ حاضر و ناظر ص ۷ از مولوی منظور احمد نعمانی سبیلِ دیرالفرقان لکھنؤ)

ابلیس لعین اور مولوی سید احمد رائے بریلی حاضر ناظر ہیں

دیوبندی سے پوچھا گیا ہے کہ نبی کی نسبت آپ نے فرمایا کہ یہ کوئی کمال کی چیز نہیں دیکھو ابلیس مشرق سے مغرب تک

ایک قطر میں قطع کر گیا ہے۔ (مختار الامان ص ۷ - از مولوی اشرف علی نقی دیوبندی دہلی)

یہیں مولوی سید احمد رائے بریلی مولوی اسماعیل دہلوی صاحب عقوبت الایمان کے پیر و مرشد واقعہ فرماتے ہیں چنانچہ ان کا ایک واقعہ کہ بریلوی ہند کی مشہور کتب میں مذکور ہے۔ ایک مال دار مسلمان (دیوبندی وہابی) کا فرما کر (مشرقی) نے آپ (سید احمد) کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت میں شراب نوشی کا عادی ہوں کہ اس کے بغیر ایک لکھنوی جی نہیں سکتا اور تمام مشیبات مشرقی سے آپ کے ہاتھ پر تو برکتا ہوں مگر شراب انہیں چھوڑ سکتا۔ آپ نے فرمایا اچھا جا رہے سائے شراب نہ پیا کرو۔ اس کے بعد وہ آپ کے ہاتھ پر حیثیت ہو گیا۔ ایک روز شراب کے نشے سے زور کیا تو گرے شراب اٹھی دو چال میں ڈال کر شراب لے آیا۔ جو نہی پہلا منہ کے نزدیک لے گیا۔ دیکھا کہ وہ اتوں میں داخل دبا ہے

ملہ روزانہ کلکتہ ۱۶/۱۱/۱۹۱۱ میں لکھا ہے کہ نائٹس صاحب بعد موت جبرِ غری کے ساتھ دفع اللعین کے پاس آئے

ہوئے (مولوی سید احمد دہانی) ملتے گھر سے ہیں، تو زبانیہ یا لہجہ سے سبک کر تو یہ تو بہر کے کہل اچوگ مگر پھر دیکھ تو سید صاحب
وہاں نہیں ہیں، سبھا کہ شام کو دم ہو گیا تھا، پھر دو کو کو حلق یا وہ شراب یا لہجہ کر لایا اور اس نے پینے کے لیے منہ کے
قریب کی مگر پھر سید صاحب کو حاضر اور چوہا یا پھر یا لہجہ سبک کر حضرت حضرت کیے آپ کی طرف دوڑا پھر دیکھا وہاں کوئی بھی
نہیں، پھر کو مشوئی میں گھس کر گلیاں دینے لڑوں کو فتنی کر لیا کہ شراب طلب کی منہ کے قریب یا لہجہ جانے کے ساتھ ہی
(مولوی سید احمد دہانی) کو سامنے کھڑا دیکھا، تب یا لہجہ سبک دیا، سید صاحب کو دھونڈا تو کچھ پستہ نہ ملا، آخر لاجوار ہو کر
بیت الخلاء پہنچا دیکھا وہیں شراب طلب کی تو وہاں بھی حضرت (مولوی سید احمد دہانی) کے سامنے کھڑا دیکھا، اس وقت اس
نے شراب سے بھی توبہ کی۔

(سابقہ احمدی ص ۵۴) ملازم محمد بیگ قاضی دہانی

حضور علیہ السلام کا علم زمین کو محیط نہیں یہ شرک ہے

ای مصلیٰ کو کرنا چاہیے کہ شیطان ملک الموت کا حال دیکھ کر ایزدین کا عقلم کو غلط (خصوصی قیاسیہ کے بلابل محض
قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔

(براہین قاطعہ از مولوی علیل احمد انیسوی معتمد مولوی رشید احمد گنگوہی ص ۵۲)

شیطان اور ملک الموت کا علم زمین کو محیط ہے، یہ شرک نہیں

شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت نفس سے ثابت ہوئی، غرض عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وسعت علم کی کون سی
نفس قطعی ہے جس سے تمام نفوس کو در کر کے شرک ثابت کرتا ہے۔

(براہین قاطعہ ص ۵۲ - از مولوی علیل احمد انیسوی معتمد مولوی رشید احمد گنگوہی)

حضور علیہ السلام کو قبلہ و کعبہ لکھنا مکروہ تحریمی اور منع ہے

سوال ۱۔ قبلہ و کعبہ قبلہ دارین کعبہ کو تین یا قبلہ دینی و کعبہ دنیوی۔۔۔ یا مثل ان الفاظ کے القاب کا قاطب
... کسی کو تحریر کرنے جائز ہیں یا نہیں حرام ہے یا غیر حرام، مگر وہ تحریمی ہے یا تحریمی۔

الجواب ۱۔ ایسے کلمات مدت کے کسی کی نسبت کئے اور لکھے، مگر وہ تحریمی ہیں، قولہ علیہ السلام لا تطرونی
لا تعبدون (رواہ البخاری و مسلم جب زیادہ نشان نبوی سے کلمات آپ کے واسطے منوع ہوئے تو کسی دوسرے کے واسطے

کسی طرح درست ہو سکتے ہیں۔ فقط دانہ اطمینان

رشید احمد گنگوہی، فتاویٰ رشیدیہ ص ۸۴۸

مولوی رشید احمد گنگوہی کو قبلہ و کعبہ لکھنا جائز ہے

جو صحر کو آپ بائیں ہاتھ اور ہیمنہ ہیمنہ دائیں ہاتھ سے

میرے قبلہ میرے کبرستے خانی سے تعانی

ہمارے قبلہ و کعبہ ہوتی و ایشیائی

(مرثیہ گنگوہی)

مشکل میں دستگیری کرنی ہے سب اللہ ہی کی شان ہے اور کسی انبیاء و اولیاء کی صورت
پر کسی کی پریشان نہیں ہے جو کسی کو ایسا تعریف ثابت کرے سورہ شکر ہر جانب ہے خواہ
یوں سمجھے کہ ان کاموں کی طاقت ان کو خود بخود ہے خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے اُن کو قدرت
بخشی ہے ہر طرح شکر ہے۔

(تقریب الامین محمد از مولوی اسماعیل دہلوی)

کونہی دلی کے لیے حاجت روا اور مشکل کشا دوست کی طرح ہو سکتا ہے۔ ایسے فتاویٰ والے لوگ بکے
کافر ہیں۔ اُن کا کوئی نجات نہیں۔۔۔ جو انہیں کافر و مشرک سمجھے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے۔
(جواہر التوکل ص ۱۸۸)

مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی احمد علی لاہوری مولوی عطاء اللہ بخاری صاحبِ حریت
اور مشکل کشا ہیں

حاجے دین دنیا کے گناہے جائیں یا راب

گیا وہ قند حاجات جمانی در دستان

(مرثیہ گنگوہی ص ۸۴۸)

(۲) حضرت احمد علی لاہوری کا وجود اس شکر کا دافع و مصادیق ہے۔

اے لکھنے تو جواسب ہر سوال

مشکل از قلم شو بے قیل و قال

آپ (مولوی احمد علی لاہوری) کا دیدار ہر سوال کا جواب ہے اور آپ سے مشکل فوراً حل ہو جاتی ہے۔

(تقریب الامین محمد از مولوی اسماعیل دہلوی ص ۱۸۸)

قبر سے گفتگو حضرت والا جاہ دسوی احمد علیؒ اپنے شہرم دل سے اپنے آپ کو میں سے بعض کی قبور پر تشریف لے گئے اور حالت کشف میں جو کچھ ہوئی اس کو ان جان راہی بوی اسے اگر

پیش کرتے رہے۔ (خدام الدین ۲۲ فروری ۱۹۶۳ء)

خالی قبر ایک دفعہ حضرت لاہوری نے ایک اوفد کو دیکھ کر فرمایا قبر کے اندر کو کچھ بھی نہیں چنانچہ بزرگوں سے معلوم ہوا اس قبر کی لاش کو عقیقت مند نکال کر لائے پورے گئے تھے۔

(خدام الدین ۲۳ فروری ۱۹۶۳ء)

ولی اللہ کی خوشبو کشف القیور کا آپ کو علم تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں شامی قلعہ (لاہور) کی قوتی دیوار کے پاس کسی ولی اللہ کو مدحوں پتا ہوں اور مجھے اس کی خوشبو آتی ہے۔

(خدام الدین لاہور ۲۲ فروری ۱۹۶۳ء)

سید احمد کی قبر علامہ اہل حق نے دریافت فرمایا حضرت کیا وجہ سے کہ سید صاحب جو شیخ اور مرشد ہیں کی قبر براؤ اور مولانا اسماعیل شہید کی قبر کی نسبت کم معلوم ہوتے ہیں حضرت (احمد علیؒ) نے فرمایا ہاں یہ واقعہ ہے کہ میں نے صاحب قبر سے دریافت کیا تو اس نے کہا میں سید احمد شہید نہیں ہوں میرا نام سید احمد ہے میں مولانا اسماعیل شہید کا مرشد نہیں۔ لوگوں نے مولانا شہید کی قبر کے قریب ہونے کی وجہ سے غلط فہمی میں آ گئے سید صاحب سمجھ لیا ہے۔

(خدام الدین لاہور ۲۲ فروری ۱۹۶۳ء ص ۴۳)

بیداری میں زیارت واقعی حضرت شیخ استیر (مولوی احمد علی و بابی دیوبندی) کا علم کشف القیور پر مکمل تھا۔ حضرت کا کمال تھا کہ بیداری میں ہی احقر کو ان کے قلعہ لاہور والے مرحوم بزرگوں کی زیارت کرا دی اور دُستِ حق میں ہی حضرت کی کرامت سے مجھے بہت کچھ حاصل ہو گیا۔ چادہ صدر ملکہ سے بھی نہیں۔

(خدام الدین ۱۵ مارچ ۱۹۶۳ء)

آخرت کا حال ایک محترم جن کے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے کے خاں سے فرمایا ایک اچھی حالت میں ہے اور دوسرے کی حالت دگرگوں ہے۔

(خدام الدین ۱۵ فروری ۱۹۶۳ء)

سید صاحب جہنم میں ایک شخص نے عرض کیا حضرت میرا بیٹا لاہور سے بی اسے کر کے لندن گیا وہاں سے واپس آیا تو بیمار ہو گیا۔ حضرت اس کا خاتمہ کیا ہوا۔ مولانا احمد علی (دوستی و دہاں) نے

اسٹیکس ہندو کیس۔۔۔۔ اور کھول کر فرمایا سید صاحب ہمیں۔

(نظام الدین لاہور ۲۴ فروری ۱۹۶۳ء ص ۲۵۰)

عید میلاد النبی اور گیارہویں شریفیت کا تبرک عام و کفر

یہ تین بات اربع الاول میں کوئٹہ اور پشاور میں کچھ اور صلیب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور گیارہویں اور نو شہ اور سی مئی پوٹلی قلندر اور شرف علیہ السلام کے نام کا چاہ پرے جانا یہ عادت خدائیں راگرنیت ایشال ثواب کی ہے تو طعنا مبارک اور صدقہ ہے اور جو نام ان کا برکے ہے تو داخل مابل یہ بغیر ایشیں ہے اور عام ہے اور ایسے تعاقب قاسمہ موجب کفر ہے اس اور ان الفاظ کو کفر ہی کہنا چاہیے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۰۸۔ از مولوی رشید احمد گڑھی)

ہولی دیوالی کی کھیلیں پوری اور بکرے کے کپورے اور کوٹکھانا ثواب

ہندو تہوار ہولی دیوالی کو کھیلیں یا پوری یا کچھ اور کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان کا لینا اور کھانا درست ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۸۸۔ از مولوی رشید احمد گڑھی)

(۲) گاؤں کی اوچھری اور بکرے کے کپورے کھانے درست ہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۰۔ مطبوعہ افعول المطابع مراد آباد)

(۳) جس بیگہ ذاب معروضہ کو اکثر عام جانتے ہوں اور کھاتے داسے کو برا کہتے ہوں تو ایسی بیگہ کسی کو کھانے والے کو ثواب ہوگا۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۳۳۔ از مولوی گڑھی)

رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقریرت الایمان ص ۶۵)

(۱) جس کا نام محمد یا علی ہے کسی چیز کا نعتی نہیں۔

(تقریرت الایمان ص ۱۴)

(۲) یوں کہنا کہ خدا رسول اگر چاہے تو فلاں کام ہو جاوے گا۔ شرک ہے۔

(نہجۃ الزور اول ص ۵۸۔ از مولوی اشرف علی تھانوی)

مولوی رشید احمد نے مردوں کو زندہ
کیا اور زندوں کو مرنے نہ دیا

مولوی محمود الحسن دیوبندی لکھتے ہیں اودھیل علیہ السلام کو پہنچ کر کہتے ہیں
مردوں کو زندہ زندوں کو مرنے نہ دیا
اس میں کبھی کوئی شک نہیں ذرا ابن مرزم

مولوی حسین احمد کانگریسی کی
روحانی طاقت اور اختیارات

مولوی محمد الیاس کاندھلوی دیوبندی نے ایک مرتبہ عالم خدیب میں فرمایا۔۔۔
لوگوں نے مولانا حسین احمد کو چنانہ نہیں، خدا کی قسم ان کی روحانی طاقت اس قدر
بڑھی ہوئی ہے، اگر وہ اس طاقت سے کام لے کر انگریزوں کو ہندوستان سے
نکلانے چاہتے تو نکال سکتے تھے۔

در سالہ العہد بنی جمادی الثانی و رجب المرجب ۱۳۰۷ھ ص ۴۰

رسول پاک، امام حسین، مجدد ملت ثانی کی قبور پر گنبد عوام ہیں

رائیہ اور ایلا کی، قبور پر گنبد اور فرش پختہ بنانا جائز و حرام ہے، اور جس فعل سے راضی ہوں گنبد گاہ ہیں۔
و فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ص ۱۰۱-۱۲۰ مولوی عزیز الرحمن مفتی دارالعلوم دیوبند
قبور متبرکہ عمارت بنانا حرام ہے کسی کی قبر پر۔
(تقویت الایمان مع تذکیر الراغبان)

مند رہنما اور اس میں منگ مے کی عورتی میا کر نائب اثر

ہندوستان کے ایک نام نہاد مسلمان (دیوبندی) فضل الرحمن سید پٹنوی داس نے انکشی مزاح مندر کی تعمیر میں
میں ہزار روپے، اور چھ روپے اس کا منگ بناد رکھتے ہوئے گیارہ سو روپے بطور دیہ صرت اور دیہ مندر کے موجودہ
کر تن مال میں بجلی بھی دیوبندی ہیٹھ صاحب نے اپنے حق سے لگائی اور مندر کا منگ بناد رکھتے وقت یہ
اطلان بھی کیا گیا کہ مندر کے لیے شری منشی مزاح کی منگ مے کی عورتی (میت) بھی لٹھائی ہزار کی رقم سے اپنے حق پر جمیا
کردن لگا۔ (راہنار منلی دیوبند، اکتوبر ۱۹۵۶ء، (نواسے وقت) ۱۹ ستمبر ۱۹۵۵ء)

دیوبندی جمعیتہ العلماء ہند کی خالص شرک نوازی

ماہنامہ منلی دیوبند رقمطراز ہے کہ بفضل الرحمن کی بات، اگر میں منگ رہ جاتی تو لاگو کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔ یہی
دلچسپی کا باعث وہ مختصر مضمون ہے جو ملانے حقہ دیوبند کے واحد سرکاری آرگن اور ترجمان البجیئہ (جس نے اس پر

فرمایا ہے کہ میں اس سرسے یہ کہنا نہ ہے کہ وہ کوڑی آبادی میں مذہبی رواداری کی مثال قائم کرنے کی توفیق بھی مفت مسلمان ہی کو حاصل ہے۔ یہ سرچشمی۔ یہ وسیع النظری اور وسیع اداری سوائے مسلمان کے آپ کو کہاں نظر آسکتی ہے۔
(رٹھیہ ۱۲ ستمبر ۱۹۵۷ء)

نعرہ رسالت یا رسول اللہ عقیقہ غیب کیساتھ پکارنا کفر ہے

..... یا رسول اللہ! کتنا بھی ناجائز ہوگا اور یہ عقیقہ کہہ کر کہہ کر ۷۰۰ سے سنتے ہیں ابیب علم غیب کے تودہ خود کفر ہے۔
(فتاویٰ رشیدیہ ص ۶۶)

جس وقت حضرت مولانا محمود الحسن (دیوبندی) کا پور پلا تو ایک دم **نعرہ گاندھی کی بجے محمود الحسن کی بجے جائز** | اللہ اکبر کا نعرو بلند ہوا اور اس کے بعد انہوں نے رسالت منہیں اٹھادی جی کی بجے مولوی محمود الحسن کی بجے کے نعرو بلند ہوئے۔

(انعامات الیوم رشیدیہ ص ۷۵ ص ۶۵)

بزرگان دین کا عرس جس میں کوئی خلاف شرع نہ ہو تو بھی بدعت ہے

(۱) یہ (عرس وغیرہ) امر بھی بدعت و ضلال و گمراہی سے خالی نہیں ہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۰۹) ملازم مولوی رشید احمد گیلانی

(۲) مولود شریعت اور عرس جس میں کوئی بات خلاف شرع نہ ہو۔۔۔۔۔ اس زمانہ میں درست نہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۵)

(۳) جس عرس میں صرف قرآن پڑھا جاوے اس میں شریک ہونا بھی ناجائز نہ سمجھا جاتا ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۳۷)

ایمیر شریعت (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ ہی کو اس میلہ (عرس) میں مشہور اجاری لیڈر مسرتاج الدین انصاری شیخ نسیم الدین اور شورش کی شہری شرکت فرما رہے ہیں۔
(روئے وقت لاہور اکبر پبلشرز)

یا دین میلہ (عرس) جائز

خوش ہے۔۔۔ عطا اللہ شہیداری صاحب کا عرس ہرسال لاہور و ملتان اور لاہور میں میاں گاندھی شریعت کے لیبل سے ہرسال اجاری دیوبندی کرتے ہیں۔

حضور علیہ السلام کا مثل اور نظیر ممکن ہے آپ ہم جیسے بشر ہیں۔

اس شرمشاہ کی توثیق یہ ہے کہ ایک آن میں چاہے تو گردوں کی دلی جن اور سر شے جبرائیل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر دے۔
(۲) حضور علیہ السلام کا نظیر ممکن ہے۔
(تقریب الامیان ص ۱۰۰ از مولوی اسماعیل دہلوی)

(۱) برائین نامہ ص ۳۰ از مولوی خلیل احمد دیوبندی

(۲) جو شخص حضور علیہ السلام کو ایک مرتبہ اپنے جیب بٹگنا ہے اس کو جیسے نیکیاں ملتی ہیں۔

(اخبارِ یکتائی، لائل پور)

مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولوی حسین احمد گنگوہی بے مثل ہیں

(۱) مولوی رشید احمد گنگوہی کے انتقال پر مولوی محمود الحسن دیوبندی نے لکھا ہے

دلوں کو جاسکتے ہیں پیٹے اور سب سے کھاتے ہیں

کہا جب میں نے مولانا رشید احمد سے ملائی

(مرثیہ گنگوہی ص ۶)

(۲) حضرت مولوی احمد علی لاہوری نے فرمایا میں ایسے ہی نہیں بلکہ جلی و چرا بصریت کہتا ہوں کہ وہ نے زمین پر حضرت

زمین احمد علی خاں مدرس سواد علی کوئی جانے اور بلند پایہ شخصیت موجود نہیں۔

(ضام الدین ص ۲۲ فروری ۱۹۲۲ء دھرم ۱۳)

ہفتی دیر ص ۵۵ ج ۵ اولی از مولوی شرف

علی تہ نوی۔ تقریب الامیان ص ۶

عبد النبی عبد الرسول علی بخش حسین بخش نام رکھنا شرک ہے

(از مولوی اسماعیل دہلوی)

پہنڈت کرپارام برہمچاری مادھو سنگھ گنگارام نام رکھنا جائز

مولوی عطاء اللہ بخاری نے دیوانہ پوریل میں اپنا نام پنڈت کرپارام برہمچاری ظاہر کیا اور اس نام سے اپنے

اجاب کو قسط لکھے۔

(کتاب عطاء اللہ بخاری ص ۷۴)

(۲) سترہیں راجہ علی اکبر جوں کو اگر رقم اپنا نام باوجود سترہ گنگا رام رکھواؤ، نماز پنجگانہ ادا کرو۔ دکان پانی پانی گنگا کر دو۔ راجہ فرض ہے تو کر کے آؤ اور پوسے رمضان کے تیسوں روز سے رکھو تو میں فستوی دیتا ہوں کہ تم پچیس سالانہ خریداری کیلئے جانا درست نہیں۔

(ضام الدین ۱۲ قادی شیدہ)

ملاؤں کے سیلوں (موسوں) میں جیسے پیران کثیرہ وغیرہ واسطے سوداگری، خریداری جانا درست نہیں۔

(فتاویٰ شیدہ ص ۱۵۸)

مندر کا چڑھاؤ کا فروشک سے خریدنا جائز۔ جو مرغ و بکر کھانا کھا کر اپنے معابد پر چڑھاتے ہیں اور کافر بجا دیتا ہے تو اس کا خریدنا درست ہے۔

(قادی شیدہ ص ۱۵۸)

مند درست و بیکار کرنا حاجتیں بر لانی، بلائیں ٹالنی انبیاء اولیاء کو مان شرک ہے

(۱) مردوں (انبیاء اولیاء) سے حاجتیں مانگنا اور ان کی منتیں کھانکنا گمراہی ہے۔

(مذکر لافان ص ۱۴۸)

(۲) مند درست اور بیکار کرنا، اقبال و ادبار دینا، حاجتیں بر لانی، بلائیں ٹالنی مشکل میں دستگیری کرنی یہ سب اللہ ہی کی شان ہے اور کسی انبیاء اولیاء معبود پر ہی کی یہ شان نہیں جو کسی کو ایسا تصرف ثابت کرے اور اس سے ملاؤں مانگے اور عیدیت کے وقت اس کو بکرا دے، سو وہ شرک ہو جاتا ہے پھر خواہ یوں سمجھے کہ ان کامل کی طاقت اُن کو خود دے خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے ان کو قدرت بخشی ہے۔ ہر طرح شرک ہے۔

(تقریب الامان ص ۱۴۸ از مولوی محمد امجد علی دہلوی)

دیوبندی مولوی مرنے کے بعد بھی حاجت روا دافع البلاء ہیں

”مولوی حسین الدین صاحب (دیوبندی) حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی صدر مدرس دیوبند کے بڑے صاحبزادے تھے۔ وہ حضرت مولانا کی ایک کرامت جو بعد وفات واقع ہوئی، بیان کرتے تھے کہ ایک مرتبہ ہمارے نانوتوی میں جانے بیکار کی بہت کثرت ہوئی سو شریف مولانا نے قریب دیوبندی کی جڑ کی مٹی لے جا کر باندھ لیا۔ اسے ہی آرام ہو جاتا پس اس کثرت سے مٹی سے گنے کہ جب بھی تیر و مٹی ڈالو تو تیر ہی تیر، کئی بار مٹی ڈال چکا تھا۔ پریشان ہو کر ایک دفعہ میں نے مولانا کی قبر پر جا کر کہا کہ آپ کی تو کرامت ہوئی اور ہماری مصیبت ہو گئی۔ یاد رکھو، اگر

اب کوئی چھاپا جو انوکھی نہ نکالیں گے۔ ایسے ہی چڑے رہ گئے۔ لوگ جتنے سینے تھمارے اوپر سے ہی چلیں گے بس اس دن سے کسی کو کام نہ ہوا۔

(ارواحِ ثلاثہ ص ۳۲۲ حکایت نمبر ۳۶۶)

ملاحظہ ہو دیوبندی اپنے مولویوں کو مشکل کشا، حاجت روا، دافع البلاء سمجھتے اور قروں میں زندہ مانتے اور ان کی قربانی کی منی سے شکر پاتے ہیں اور ان کو پکارتا جائز سمجھتے ہیں۔ انبیا و اولیاء کو قروں میں مردہ سمجھنے والوں کی ایک ادا کر امت ملاحظہ ہو۔ اسی اور روحِ ثلاثہ میں ص ۲۰۴-۲۰۵ میں ہے:

• ایک صاحب کشف حضرت حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرقہ پر فاتحہ پڑھنے لگے۔ بعد فاتحہ کہنے لگے بھائی یہ کون بزرگ ہیں۔ بڑے دل لگی پڑیں۔ جب میں فاتحہ پڑھنے لگا تو فرماتے تھے جاؤ غم کسی مرے پر نہیں۔ یہاں زندوں پر فاتحہ پڑھنے آئے ہو۔
فرمائیے دیوبندی مولوی مرنے کے بعد سامع و متکلم حاجت روا، دافع البلاء کہتے۔ اب معلوم ہوا وہ دل لگی باز بھی ہوتے ہیں۔

- رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تہذیب الامان ص ۶۷)
 - غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے۔ رسول کو کیا خبر۔ (تہذیب الامان ص ۶۷)
 - ماں کے بیٹ میں کیسے، اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (مدکاتب دیوبند)
- ذکورہ بالا عبارت سے معلوم ہوا اولیاء کو کیا رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ نہ انہیں غیب کا علم نہ یہ پتہ ماں کے بیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی ہے۔

(دیوبندی) ولی کا علم و تصرف اور دعا

دیوبندی وہابی حضرات کے حکم الامت مولوی اشرف علی تھانوی اپنی سپہ دانش کے متعلق لکھتے ہیں:

• میں ایک مجذوب کی دعا سے پیدا ہوا ہوں جن کا نام حافظ غلام برغنی ہے۔ اُن سے کہا گیا تھا کہ اس بزرگ بزرگ اشرف علی کی والدہ کی اولاد زندہ نہیں رہی تو جسے بنا کر اولاد کی کمی بخانہ میں ٹوٹ جاتی ہے۔ اب جو اولاد ہو علی کے سپرد کر دینا۔ اس کو کوئی نہیں سمجھا میری والدہ کچھ نہیں اور کہتے تھیں باپ فاروق ہیں اور علی اور نام کچوں کے والد کے نام پر کہتے جاتے ہیں۔ اب جو اولاد ہو۔ ماں کے خاندان پر نام رکھو۔ یعنی اس میں لفظ علی ہو (دعہ مجذوب)

خوش اس رہے اور فرمایا میری (اشرف علی کی والدہ) میری زمین ہے۔ یہی مطلب ہے۔ ثانی صاحب نے فرمایا تو آپ ہی نام رکھ دیجئے۔ فرمایا دو ٹوکے ہوں گے۔ ایک کا نام اشرف علی خان رکھنا اور ایک کا کبر علی خان۔ عرض کیا یہ

پتھان ہیں۔ فرمایا ہاں ایک کا اشرف علی اور ایک کا اکبر علی کہتا۔ ایک ہمارا ہو گا وہ حافظ اور مولوی ہو گا اور ایک دنیا دار ہو گا۔ پھر حکم دیا جی ہوئے ۵

(انافات الیومہ معہم ص ۲۱)

(۱) قیام بھی بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے۔۔۔ قیام کو سنت مکرہہ جانتا بھی بدعت ضالہ ہے۔

(فقہی رشیدیہ ص ۱۱)

(۲) وقت و مکملہ کے کھڑا ہونا قرآن تلاذ میں کہیں ثابت نہیں ہوتا۔۔۔ بہر حال اس قیام کو واجب رکھنا حرام ہے اور کہنے والا فاسق و فاجر کبیرہ ہے۔۔۔ ایسی صورت قیام بائیں و بائیں کچھ نہ گئے گا۔ ایسی اصل صورت اٹنی میں بدعت و منکر اور دوسری صورت میں حرام و فسق۔ تیسری صورت میں کفر و شرک۔

(ایضاً ص ۱۲، ۱۳)

تعظیم دیندار و ڈاکٹر بلجندر پر شاہ دو بھارتی ترانہ کے لیے قیام جائز ہے

(۱) تعظیم دین دار کے لیے قیام درست ہے۔ (فقہی رشیدیہ ص ۳۵)

(۲) دنیا کی مشہور دینی درس گاہ دارالعلوم دیوبند کی ولایت پر ۱۳ جولائی کو جمہوریہ ہند کے صدر خانب ڈاکٹر بلجندر پر شاہ صاحب تشریف لائے تمام اساتذہ دارالعلوم دیوبند اس مقبلی انتظام کی تکمیل میں پوری طرح مصروف تھے۔۔۔ کیا نماز جمعہ کی بھی غیبت نہیں ملی۔۔۔ جسے توہر ساتویں روز گئے ہیں مگر صدر جمہوریہ (راجندر پر شاہ) اور وزیر خانب آئے جلسہ اس پیدائش میں ہوا جو ہزاروں سے زیادہ روپے خرچہ کر کے وسیع دارالاطلاعیہ میں بنوایا گیا تھا۔۔۔ بہت شاندار۔۔۔ محترمہاں کی شان کے مطابق۔ سب سے پہلے وطنی و بھارتی ترانہ پڑھا گیا۔ اس وقت صدر جمہوریہ بھارت زڈاکٹر بلجندر پر شاہ) اور تمام اساتذہ و منتظمن (درس و تدریس) اور لوگ جمع کھڑے تھے۔ (بھارتی) ترانہ کے آخر تک سب کھڑے تھے پھر صدر محترم (بھارت) کی تقلید کرتے ہوئے بیٹھ گئے اور تلاوت قرآن سے جلسہ شروع کیا گیا تلاوت قرآن کے وقت کھڑے ہوئے کارواچ جائے یہاں نہیں ہے۔

رانا برہن علی دیوبند گت، ممبر ۱۹۵۱ مولوی ماسٹر فیاض علی

اسکا طرہ و دیگر نا، حافظوں کو قبروں پر بھٹانا قرآن

پر چادریں چڑھانا۔۔۔ یہ کام کرنے والے

قبروں پر حافظوں کو بھٹانے اور چادر چڑھانے والے کافر

(تذکرہ الامامین ص ۳۵)

اس آیت کے موجب مسلمان نہیں

گاندھی کے فوٹو پر قرآن خوانی اور گاندھی کی سادھی اور احمد علی لاسہوی کی تقریر پھیل جانے

(۱) ملک ہال میں ممتاز گاندھی کا پرمشہدات برسی دھوم دھم سے منایا گیا۔ حافظہ سعید اللہ (دیوبندی دانی) نے گاندھی کی تصویر کے سامنے بیٹھ کر قرآن خوانی کی

(۲) کان پور ۳۰ جن آیت مقامی ملک ہال میں کانگریس کی طرف سے منائے گاندھی کا یوم شہادت منایا گیا۔ علاوہ دیگر کانگریسیوں کے قوم پرست مسلح کانگریسیوں نے بھی اپنے باپ کے نام میں حسب استطاعت شرکت کی۔ جناب حافظہ سعید اللہ (دیوبندی) جمعیت العلماء ہند اور حضرت بابا خضر محمد صاحب سرپرست (دیوبندی) جمعیت العلماء ہند کانپور ہمارا گاندھی کی روح کو تاریخ عقیدت پیش کرنے کے لیے قرآن کریم کی آیتیں ان (گاندھی جی) کی تصویر کے سامنے بیٹھ کر پڑھیں اور ان کی روح کو بخش دیں۔ ایک طرف لوگ (ہندو) ہمیں گلاب سے ہیں تو دوسری طرف جمعیت العلماء ہند کے کچھ زوردار (دیوبندی) ارکان تلاوت قرآن کریم کر رہے تھے۔

راخبار ریاست کانپور، ۱۵ فروری ۱۹۵۸ء

(۳) سعودی عرب کا موجودہ بادشاہ ابن سعود نجدی کا بیٹا تھا اور میر فضل رحمۃ اللہ علیہ کی بیوی حضرت امیر مہدوں پہنچا تو۔۔۔ ڈاکٹر راجندر پرست اور منوہر سے ملاقاتیں کیں۔ اور رات کاٹ پرمتا گاندھی کی سادھ پر پھیل چڑھا بھی گئے۔ (نوائے وقت لاہور ۱۵ فروری ۱۹۵۸ء)

(۴) علامہ انور شاہی دیوبندی مدظلہ العالی نے حضرت مولانا احمد علی صاحب کی خدمت سے

شعور دانش خورشید سولہ

محرمی بعد پرعتید کے پھیل پالو

بجے جواب دعا جواب کلام ہے

خواص مرور کو نین کا مقام ہے

رحمۃ اللہ علیہ لاہور ۱۲۰۰ ہجری ۱۹۸۲ء

حضور داتا گنج بخش علی حیدر علیہ الرحمۃ کا انکار

حضرت داتا گنج بخش بادشاہی مسجد کے قریب مدفون ہیں۔۔۔ مولانا احمد علی (سے) کوئی یاد اپنے جہود کے خبیثات میں فرمایا کہ انیس شاہی قلعہ میں انوار برستے نظر آ رہے ہیں۔۔۔ مولانا احمد علی سے اس سلسلہ میں فائدہ (انوار) اتفاق سے عجیب استدلال کیا تو آپ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ انہوں نے اپنے ان خبیثات میں حضرت داتا گنج بخش کے مزار شریف کے منظر تباہی کا شوق کیا ہے جب آپ سے پوچھا گیا کہ آپ موجودہ مقبرہ داتا گنج بخش کے منظر تباہی کے

رہتے ہیں تو آپ نے پورے وقوف سے فرمایا۔

یہ سترہ بجویر کے رہنے والے ایک بزرگ کا لقب ہے مگر یہ علی بجویری (دانا گنج بخش) کا نہیں، حضرت مولانا (احمد علی) نے فرمایا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل جو نور قلب بخشا ہے، اس کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ یہ دراز میرے پیچھے میں لوح محفوظ کی طرح ہے کہ حضرت داتا صاحب کا مقبرہ کسی جگہ ہے اور میں خدا تعالیٰ اس بات پر قادر ہوں کہ آپ کو انکلی رکھ کر بتا سکوں کہ آپ کا سر کہاں ہے اور پانچوں کہاں ہیں۔

(روزنامہ افاقہ لاہور، یکم فروری ۱۹۵۶ء ص ۲)

زندہ علی بجویری (دانا گنج بخش) مولوی احمد علی ہے

ایک دیوبندی، بخداوب نے کچھ حکایت و جذبہ کے عالم میں چند باتیں فرمائیں۔۔۔ کہتے لگا لوگ تھامایا یہ خیال کہ گاہر میں صرف ایک حضرت علی بجویری علیہ السلام ہیں۔ اؤ اگر زندہ علی بجویری دیکھنا ہے تو شیرازہ دار و زوہ میں حضرت شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب کو دیکھ لو مگر ان کا وقت تنہا زوہ گیا ہے۔

(ضام المبین لاہور، ۱۱ اپریل ۱۹۶۶ء)

اب معلوم ہو کہ حضرت دانا گنج بخش علیہ السلام کے مزار کے متعلق منظر دہنے میں یہ معلومت کتنی کہ خود علی بجویری ہونے کے قابل و کچھ رہے تھے۔

(خود زار شیخ و اہل)

حاجی امداد اللہ صاحب کا عقیدہ
حاجی امداد اللہ صاحب اکابر دیوبند کے پروردگار ہیں۔ وہ اپنے پیرو

مرد حضرت خواجہ نور محمد صاحب علیہ الرحمہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

تم جو کہے اور محمد خاص محبوب خدا ہند میں ہوتا ہے حضرت محمد مصطفیٰ

تم مددگار ہمداد کو کچھ خوف کیا عشق کی پریشانی میں کشتی میں دہلی

اے شرم نور محمد وقت ہے امداد کا

اکسلا دیا میں سے اڑیں تمہاری ناک

(امداد و اشتاق ص ۱۱۱ از مولوی اشرف علی تھانوی و مولوی شمس الدین احمد دیوبندی)

مولوی اسماعیل دہلوی کا فتویٰ

مجتہد سوانحی جو بیرون سے مدد فی الحقیقت ہے وہی شریک اشد

دوسرا اس سائنس دنیا میں بد ہے گلے میں اس کے جھل میں تہنہ
 سب سے اس پر لعنت و چھٹکار ہے
 مردوں سے جانتیں مانگنا اور ان کی مفتیں مانگنا کفر کی راہ ہے۔
 (تذکرہ الامان ص ۳۲۲، از مولیٰ اسماعیل دہلوی)

مولوی قاسم نانوتوی بانی دیوبند کا عقیدہ

مدد کر لے کر احمدی کی تہرے سوا نہیں ہے قاسم کی کاکٹی حامی و کار
 مگر کسے روح القدس میری مددگار تو اس کی مدد میں کروں میں دستم شمار
 جو پرنسپل مدد پر ہر شکر کی میرے
 تو آگے بڑھ کر گویں کہ جہاں کے مراد

(قصہ حق ص ۱۸۸)

مولوی اسماعیل دہلوی کا فتویٰ
 اکثر لوگ پیروں کو پیغمبروں کو اماموں کو اور شہیدوں کو اور پیروں کو مشکل
 کے وقت بھارتے ہیں اور ان سے مرادیں مانگتے ہیں وہ شرک میں
 (تقویت الایمان ص ۱۷۷، از مولیٰ اسماعیل دہلوی)

مولوی اسماعیل دہلوی کا عقیدہ
 انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہے سوس کے بڑے
 --- بھائی کی سی تعظیم کیجئے۔
 (تقویت الایمان ص ۱۷۷)

انیماد اولیاء امام زادہ پر شدید جلتے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہیں اور بندے عاجز
 اور حارے بھائی۔
 (تقویت الایمان ص ۱۷۷)

مولوی خلیل بیٹھوی کا فتویٰ
 کوئی ضعیف ایمان بھی اگر خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا اور جو اس
 کا فائل ہو کر بھی کہ مصل اللہ علیہ وسلم کو ہم پر اتنی ہی فضیلت ہے جتنی
 بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے تو اس کے منظر میں ہمارا عقیدہ ہے کہ وہ دائرہ اعزاز سے خارج ہے۔
 (المقدمہ ص ۳۸)

نوٹ: اس کتاب پر مولوی اشرف علی تھانوی، مولوی محمود الحسن دیوبندی، مفتاحیت اللہ کی تصدیق موجود ہے۔

مولوی اشرف علی تھانوی و حسین احمد کاکڑی کا عقیدہ

کھدول دسے دل میں دہر علم حقیقت میرے رب
بادی عالم ملی مشکل کشا کے واسطے

(تعلیم الدین ص ۱۳) از تھانوی۔ سلاسل طیبہ از حسین احمد کاکڑی ص ۱۲

مولوی غلام خاں کا فتوے

کوئی کسی کے لیے حاجت روا اور مشکل کشا و دستگیر کس طرح ہو سکتا ہے
ایسے وقتانہ واسے لوگ بالکل پستے کا فرہیں۔ ان کا کوئی کراچ نہیں۔ ایسے
مقتانہ باطل پر مطلع ہو کر جو انہیں کافر و مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے۔

(خواجہ انور اکبر ص ۱۳ طبع ۱۳۱۵) از مولوی غلام خاں

مولوی اشرف علی تھانوی کا عقیدہ

بعض علوم غیبیہ میں حضور کی کچھ تخصیص ہے ایسا علم تو زید و کبیر
جیسی وجہوں کے بغیر جمع ہونا نہایت کے لیے بھی حاصل ہے۔

(مخطوط الایمان ص ۱۷) از اشرف علی تھانوی

مولوی خلیل انبیسٹوی کا فتوے

جو شخص فی طلبہ اسلام کے علم کو تہذیب و مجاہدہ بہائم و مجاہدین کے
علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے۔

(المعتمد ص ۳) از مولوی خلیل انبیسٹوی

مولوی قاسم نانوتوی کا عقیدہ

انبار اپنی اُمت سے اگر فائدہ ہوتے ہیں تو علوم ہی میں تمنا ہو سکتے ہیں، باقی
ربا عمل اس میں بسا اوقات اسی نظام سدا ہی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

(تذکرہ اناس ص ۱۷)

مولوی خلیل انبیسٹوی کا فتوے

ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ خلائ بنی آدم سے اعلیٰ سے وہ کافر
ہے۔ ہم اسے حضرت اس کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔

(المعتمد ص ۱۲)

مولوی رشید گنگوہی کا نسب

مولوی رشید احمد بن مولانا عبادت احمد بن قاضی پرنسپ بن قاضی غلام حسن
بن قاضی غلام علی اور والدہ کی طرف سے مولانا رشید احمد بن مسرات
کریم السانیت فرید بخش بن غلام قادر بن محمد صالح بن غلام محمد
(تذکرہ الرشید حصہ اول ص ۱۲)

لکھتے ہیں۔ اس نسبت نامہ میں پرنسز اور پرنسز موجود ہیں۔

مولوی اشرف علی تھانوی اپنے خود ساختہ ہمیشی زور کے علم میں
مولوی اشرف علی تھانوی کا فتویٰ

”سہرا بھٹا، علی بخش، حسین بخش، لڑ پرنسز، فرید بخش، امجد المثنیٰ نام رکھنا اور یوں کہنا کہ خدا رسول چاہے تو
 فلاں کام ہو جائے۔ (یہ سب شرک ہیں)

(بخشتی زیورج، صفحہ ۴۳)

گویا تھانوی کے نزدیک گھڑی کے دادا ناما شرک سمجھتے۔

مولوی احمد علی لاہوری و عطاء اللہ بخاری کا عقیدہ

شاہ جی (عطاء اللہ بخاری) کا اپنا یہ حال تھا کہ حضرت (احمد علی لاہوری) رحمۃ اللہ علیہ کو گھٹنوں ہنساتے رہتے
 طرح طرح کی باتوں سے حضرت علیہ الرحمۃ کا دل بہلاتے اور کھراپا ہوتا کہ فرط عقیدت سے حضرت (احمد علی)
 علیہ الرحمۃ کے ہاتھوں کو بوسہ دیتے اور کبھی حضرت کی دارحی مبارک چومنے لگتے۔

(خدا ام الدین ص ۱۹۶ تا ۱۹۷)

زندہ پیر کے ہاتھوں کو بوسہ دے دیا اور اس کے سامنے دوڑا تو جو کر بیٹھے تو یہ
مولوی غلام خاں کا فتویٰ

ہوں گے۔ (جہاں انحراف ص ۶)

(جہاں انحراف ص ۶)

جوان کو کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے۔

”درد نہ صرف یہی کہی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نجی
 کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالکل علی العموم کذب کو شافی شان نبوت یا نبی
بانی مدرسہ دیوبند کا عقیدہ

سمجھنا کہ یہ بصیرت ہے اور انہما علیہ السلام صحت سے معصوم ہیں، غلطی سے خالی نہیں۔

(تعلیمی انتظام مدرسہ ۱۹۵۵ء، ص ۲۸)۔ از مولوی محمد قاسم نانوتوی

انہما علیہم السلام صحت سے معصوم ہیں۔ ان کو مرتکب معاصی سمجھنا ایسا ذابا
منفی دیوبند کا فتویٰ

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ نہیں۔ اس کی وہ تحریر شرک بھی ہے اور عام
 مسلمانوں کا ایسی حریمات کا پھنسا کر بھی نہیں۔ فقط واللہ اعلم۔ احمد سعید نائب منی دارالعلوم دیوبند۔
 جواب صحیح۔ ایسے عقیدے والا کافر ہے۔ جب تک تجدید ایمان تجدید نکاح نہ کرے اس

سے قطع تعلق کریں۔ (مسعود احمد علی رضوی اور اقراریہ دوبند اندر)

راستکار محمد علی نقشبندی نامی سیکہ حاجت اسلامی اور حراہ شیعہ مذہب - انہماک تخیل و دوبنداریہ مذہب

مولوی قاسم نانو قوی کا عقیدہ
 امام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا یا نہیں عقیدہ ہے کہ آپ کا زمانہ
 سلاطین آباد کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں خوری نبی ہیں۔ بیگر
 اہل نعم پر روشنی ہوگا کہ تصدق یا اخذ دانی میں الذات کی تفصیلت نہیں بھر بھرا دم میں و ملک سے وصول اللہ
 و خاتم النبیین فرما اس صورت میں کہ بیکر صبیح ہو سکتا ہے۔ (تذکرہ برائے سلاطین)
 اگر بالعرض بعد زمانہ نبوی صلح بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاقیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔
 (تذکرہ برائے سلاطین)

مفتی محمد شفیع دوبندی کا قوی
 لغت عربی اس پر حکم ہے کہ کثرت میں جو خاتم النبیین ہے
 اس کے معنی آخری نبی ہیں۔ کچھ اور۔۔۔۔۔ امت نے
 خاتم کا یہی معنی آخری ہونے پر اجماع کیا ہے۔ اس کے خلاف دھونس کھینے والا کافر ہے اور اصرار کرے تو
 قتل کیا جائے (مدایت المدینہ ص ۲۵۷)
 شیطان اولک انوت کو یہ وسعت (علم نفس سے ثابت
 ہوئی و غیر عالم کی وسعت علم کی کوئی نفس قطعی ہے جس سے
ارشید گنگوہی و مولوی خلیل انیسٹھوی کا عقیدہ
 تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

(برہان کا طعنے سے)
 نبی کریم علیہ السلام حکم و امر اور غیرہ کے متعلق مطلقاً تمامی مخلوقات سے
 زیادہ ہے اور سہارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام
 سے اعلیٰ ہے وہ کافر ہے اور ہمارے حضرات اس کے کافر ہونے کا قوی دے چکے ہیں۔ جو یوں کہے کہ شیطان
 ملوک کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ پھر مہلا ہمارے کسی تصنیف میں یہ سند کہاں پایا جا سکتا ہے۔
 (المہند ص ۱۷۰) از مولوی عبد اللہ نقشبندی

حاجی امداد اللہ صاحب کا عقیدہ

لے رسولی کہ باقریاد ہے
 سخت شکل میں پھنسا ہوا ہے
 یا محمد مصطفیٰ منیر باد ہے
 لے میرے شکل کش فرما دے

قیسہ علم سے اب چھڑا دیے گئے

یا شہرہ کو مزار مندر یاد ہے

(ناراداد فریب مناجات صحت اندھا چلی امداد فریب صاحب)

جب انبار کرام علیہ السلام کو علم قیسی نہیں تو یا رسول اللہ بھی کہنا ناجائز ہو گا اگر یہ عقیدہ کر کے کہے کہ وہ دوزخ سے بہتے ہیں بسبب علم قیسی کے

(فتاویٰ شریعہ ص ۱۰۷ ص ۹)

بہار اللہ کو عبادہ الرسول کہہ سکتے ہیں۔

(شہنام امدادی ص ۱۲۵)

ملیٰ بخش جبین بخشش بعد از نبی نام کہنا (مشرک کی خدمت میں شامل ہیں۔) (بشیرت دیوبند ص ۱۰۱)

رسول اللہ صلوات کو اپنی امت کے ساتھ وہ قرب حاصل ہے کہ لاکھ جانوں کو بھی ان کے ساتھ حاصل نہیں۔

(تجدید ایمان ص ۱۱)

نبی کو جو حاضر ناظر کی بلائیں شریعت اس کو کافر کہے۔

(جام القرآن ص ۱)

(جام القرآن ص ۱)

مستر مودودی کا عقیدہ حضرت عثمان بن عفان جن پر اس کی عظیم بارگاہی تھیں ان خصوصیات کے حامل نہ تھے اس لیے ان کے زمانہ خلافت میں جاہلیت کو اسلامی نظام اجتماعی کے اندر گھس آئے کا سوئے مل گیا حضرت عثمان اور حضرت علی کے دور خلافت میں جاہلیت کو اسلام میں گھس کا سوئے مل گیا اور وہ روک نہ سکے۔

(تجدید ایمان ص ۱۲)

(تجدید ایمان ص ۱۲)

امام احمدی جدید ترین طرز کا لبرل ہو گا۔ (تجدید ایمان ص ۱۲) نام لڑائی رتہ رسول اللہ علیہ السلام حدیث میں گم ہوئے تھے۔ ذہن پر فیصلت کا غلبہ تھا۔ تصوف کی طرف ضرورت سے زیادہ مائل تھے۔ (تجدید ایمان ص ۱۲)

(تجدید ایمان ص ۱۲)

اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا۔ (تجدید ایمان ص ۱۲) حضور کو اپنے زمانہ میں یہ اندیشہ تھا کہ شاید وہ جال اپنے عہد میں خاتم ہو جائے۔ یا آپ کے بعد کسی قریبی زمانہ میں

ظاہر ہو گئی کہ اسے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کیا کہ حضور کا یہ اندیشہ صحیح تھا۔
(ترجمان القرآن ربیع الاول ۱۳۶۵ھ)

مولوی احمد علی لاہوری و عطاء اللہ بخاری کا فتویٰ

میری کچھ میں ان تیس دجالوں میں ایک مودودی ہے۔
ایسے شخص (مودودی صاحب) کو مسلمانوں کی قسمت میں شامل رکھنا اسلام کی توہین ہے۔ (۱۱۵۱)
مودودی بیستہ سال اور بقیہ ہے۔ (۱۱۳۱)

(رمضان پرست علماء کا مودودی سے ناراضی کے اسباب)

نوٹ ہے۔ اس کتاب پر چالیس سے زیادہ دیوبندی مولویوں کے دستخط و تصدیق موجود ہیں)

حاجی امداد اللہ صاحب کا عقیدہ
اٹھارے علماء مولود شریعت میں بہت متاثر ہو کر گئے ہیں تاہم علماء جواز
کی طرف بھی گئے ہیں جب صورت جواز کی موجود ہے۔ پھر یہ اس عقیدہ
کے تین ہیں۔ ہمارے واسطے مندرجہ حرمین کافی ہے۔۔۔ اگر احتمال تشریف آوری کا کیا جائے تو مضائقہ نہیں۔
(امداد مفتاح ۱۵۵، مولوی شرف علی نقوی و مولوی شتان احمد دیوبندی)

مولوی خلیل انیسٹھوی و رشید گنگوہی کا فتویٰ
یہ بروز اعادہ ولادت (عید میلاد النبی) کا شل ہنرہ کے سانگ
کمینا کی ولادت کا ہر سال کہتے ہیں۔ (برائین کاظمہ ص ۱۴۵)

بکری لوگ (میلاد کرنے والے) اس قوم کو نکار (سے بھی بڑھ کر ہیں۔)
(برائین کاظمہ ص ۱۴۵)

مولوی شبیر احمد عثمانی
آپ نے آخری وقت مسلمانوں میں شامل ہو کر مطالبہ پاکستان کی حمایت کی۔
(ارشاد اسوانج)

احرار عطاء اللہ بخاری کا فتویٰ
جو لوگ "پاکستان" کے لیے مسلمانوں کو دھوکہ دیں گے۔ وہ سب
اور سب کو کھانسنے والے ہیں۔
(چشتان ص ۱۶۵۔ از مولوی طغری علی)

مولوی شبیر احمد عثمانی کہتے ہیں: "دارالعلوم دیوبند کے طلباء نے گندی گالیاں فاش اشتہارات اور کالوں ہمارے
متعلق چپیاں کیے اور ہم کو بوجھل تک کہا گیا۔

(مکالمۃ الصدور ص ۲۴)

بانی پاکستان محمد علی جناح

آپ نے دنیا سے ہند کے مظلوم مسلمانوں کے لیے ایک عظیم انسان اسلامی مملکت کے حصول کے لیے جدوجہد کی۔ اس اس جرم میں کاٹگری شیخ الاسلام حسین احمد نانوتوی کو جلال ملیکا:

مولانا حسین احمد صاحب نے مسلم لیگ میں مسلمانوں کی شرکت کو حرام مولوی حسین احمد کانگریسی کا فتویٰ قرار دیا اور قائد اعظم کو کافر اعظم کا لقب دیا۔

(مجموعہ خطبہ ص ۳۷)

حسب مولوی شبیر احمد عثمانی نے یہ کہا کہ یہ سب درجے کی شقاوت و حماقت ہے کہ قائد اعظم کو کافر اعظم کہا جائے (مجموعہ خطبہ ص ۳۷) تو فوراً بے جا دے شبیر احمد کی شیخ الاسلامی بھی خاک میں ملا دی اور انہیں باوجود مل کے عظیم انسان خطاب سے سرفراز فرمایا۔ (مکالمات اصدیہ ص ۳۷)

قبروں پر پھولوں کی چادریں

۱۱ ستمبر ۱۹۶۶ء قائد اعظم محمد علی کا یوم وفات ہے اور صوبہ پاکستان بانی پاکستان کے مزار پر پھول چڑھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ (انبار انعام ۱۳ ستمبر ۱۹۶۶ء ص ۷)

قبروں پر چادریں چڑھانا اور پھول ڈالنا، مقبرے بنانا اور گنگھنا یہ کام مولوی اسماعیل دہلوی کا فتویٰ کرنے والے مسلمان نہیں۔ (تذکرہ اراکین ملام)

مولوی محمد تقی نانوتوی کا عقیدہ

مردار کے گرم احمدی کتر سے سوا نہیں ہے قاسم بیگ کا کوئی حامی کار
فلک پہ مٹی داوریں ہیں تو خیر سے نہیں پہ ملوہ نما ہیں احمد مختار

(قصائد ص ۲۲)

کسی کو دوسرے پکڑنا اور یہ سمجھنا کہ اسے خیر ہوگی کسی کو نفع دے گا مختار
سمجھنا کسی سے مرادیں مانگنا یا یوں کہہ کر خدا اور رسول چلبے گا، تو مولوی اشرف علی تھانوی کا فتویٰ

رشتہ زبور ۳۵

شرک ہے۔

حاجی امداد اللہ صاحب کا عقیدہ

جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپ کے ہاتھوں
چھٹا ہے سبے طرف گرنا ہیں ناخدا ہو کر
تم اس چاروں کو یا تراویہ یا مسدول اللہ
میری کشتی کا دے پر لگاؤ یا مسدول اللہ
دانا ماہر غریب مناجات عریض

مولوی اسماعیل دہلوی کا فتوے
اور سندہ سمجھتے تھے مگر یہی دیکھنا تھیں باغی، نذر دینا زکریٰ ان کو
اپنا دیکھنا اور سفارش تھیں ہی ان کا کفر و شرک تھا سو جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے (اس کو پکارتے) کہ اس کو اللہ
کا بندہ و مخلوق ہی سمجھے سو ابوجہل اور وہ شرک میں پڑا ہے۔
(تقریب الامان ص ۵۸)

امیر الاحرار عطاء اللہ صاحب کا عقیدہ
ماہنامہ سچائی دیوبند اپریل ۱۹۵۷ء پر عام غنائی فی حسنہ دیوبند قسط ۱۱ میں کہ
کسی صاحب نے (اعزازی لیڈر عطاء اللہ بخاری کا) ایک شعر

زکات کعبہ تکاف کراچی

عمر کعبہ و کوہ دون کعبہ

(نجات احمد)

لکھ کر اپنی نام بتائے، مولوی احمد علی لاہوری سے پوچھا کہ یہ شعر کیا ہے اس کے لکھنے والے کے بارے
میں کیا رائے ہے۔ مولوی صاحب نے جواب لکھا۔

مولوی احمد علی لاہوری کا فتوے
یہ شعر نہایت ذلیل و خست ہے۔ اس کا لکھنے والا بصیرت سے
محروم نااہل رہا، بالکل اندھا، مودہ دی کا بھائی، برصیت سے بصیرت
بالکل جھوٹا، غلام احمد کی طرح تاویل کرنے والا، کفرانِ نعمت کرنے والا اور سچا مسلمان ہے۔

(نگین دیوبند، غنائی اپریل ۱۹۵۷ء ص ۵۷) دو دیگر اخبارات (م)
سب انگریزی تعلیم اور تحریک کی تحریک سے کہ لوگوں کے
لغات، احوال صحت و میرت سب بدل گئے اور دین بالکل
تباہ و برباد ہو گیا۔ ان کی رفتار، گفتار، نشست و برخاست، خورد و نوش سب میں دہریت و غیرت والی دگرگاہ جھلکتی
ہے اور ہندوستان میں تحریک کا بیج سرسید کا بویا ہو گیا ہے۔

(انقضاۃ الیوم ۷ ص ۶۵ زیر ملاحظہ نمبر ۱۳)

مولوی اشرف علی تھانوی کا قوت سے

ایک مسئلہ گفتگو میں فرمایا کہ سرسید کی وجہ سے بڑی گڑباج پھیلی یہ نہ چیریت کا نہ پرست ہے اور نہ جڑ ہے الحاد و بدلہ دہی کی اس سے پہلے نہیں چلی ہیں۔ یہ امر غلام احمد قادیانی اس نہ چیریت ہی کا ادلی شکار ہوا۔ انہوں نے ایک نوبت پہنچی کہ استاذ دینی سرسید احمد خاں سے بھی بات ہی سے لے گی کہ نبوت کا مدعی بن بیٹھا۔

(ادراکات الیومینہ، پنجم ص ۱۲۱ زیر ملفوظ ص ۱۱۸)

سرسید کے تھانوی سرٹھالی کی زبانی

- ۱، اجماع امت تحت شرعی نہیں ہے۔
 - ۲، قیاس اور تحت شرعی نہیں ہے۔
 - ۳، تعلیل و اندوہ واجب نہیں ہے۔
 - ۴، مشیطان بالیس کا لفظ جو قرآن مجید میں آیا ہے اس سے کوئی ہستی مراد نہیں بلکہ نشان کے نفس نامہ یا قوت بیہوش کا نام بالیس ہے۔
 - ۵، قصاص نے (لیڈائیوں) نے جن چیزوں کا کلمہ غنٹ کر مار ڈالا ہو مسلمانوں کو ان کا کھانا حلال ہے۔
 - ۶، معراج خواہ مکہ سے مسجد اقصیٰ تک ہوا مسجد اقصیٰ سے آسمانوں تک میرحال بیداری میں نہیں ہوئی بلکہ خواب میں ہوئی اور یونہی شوق صدر بھی خواب ہی میں ہوا ہے۔
 - ۷، فرشتوں کا کوئی انگ وجود نہیں ہے بلکہ برقی قوت جذب و دفع، پڑھنا کی صلاحیت، پانی کا سیلان، دونوں کا انورہ وغیرہ جیسی قوتوں کا نام فرشتہ ہے۔
 - ۸، آدم، فرشتے اور ابلیس کا جو تصرف قرآن میں بیان ہوا تو ایسا کوئی تاثر نہیں ہوا ہے بلکہ یہ ایک مثال ہے۔
 - ۹، عرس کے بعد امتضا، حساب و کتاب، میزان، پل ہرطرا، جنت و دوزخ وغیرہ سب ہی تو پر محمول ہیں نہ کہ حقیقت پر۔
 - ۱۰، خدا کا وہ ایک دنیا اور کیا بقعی میں نہ ان ظاہری انگوں سے ملے ہے نہ دلی کی انگوں سے۔
 - ۱۱، قرآن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی مجروحہ کے صادر ہونے کا ذکر نہیں۔
 - ۱۲، جو رسکے ہاتھ کاٹنے کی جو سزا قرآن میں بیان ہوئی ہے لازمی نہیں ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔
- (حیات جاوید، حصہ دوم ص ۲۵ تا ص ۲۶) از سرٹھالی پانی پتی

حیات جاوید میں ۱۸ پر سرسید جانی نے سرسید کا یوں بیان لکھا ہے :-

” وہابی وہ ہے جو خالص خدا کی عبادت کرتا ہو مومن ہو و غیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔ (مطالعہ) سرکاسنے بے سوچے سمجھے ان (وہابیوں) کو متحدہ علیہ نہیں گردانا بلکہ خود بخود ۱۸۵۳ء کی جنگ کے زمانے میں جب کہ فتنہ کی آگ ہر طرف مشتعل تھی بان (وہابیوں) کی وفاداری کا سونا ابھی طرح ٹپا گیا اور وہ خیر خواہی رکھ کر (برطانیہ) میں ثابت قدم رہے۔۔۔۔۔ وغیرہ۔“

مولوی انور کا شیری شیخ الحدیث دیوبند کا قاتلی

سرسید ہوسر جلّ ثنّہ من تدلیق ملحد کا اوجاھل ضال الخ
یعنی سرسید وہ ہے دین ہے طرد ہے یا جاہل گمراہ ہے۔

(ضمیمہ ایمان شکلات انوار ۳۳۱ مولوی انور کا شیری)

مولوی شبلی نعمانی کا عقیدہ

• از سطر کا اصل مذہب ہے کہ عالمہ رضا تعالیٰ کا پیسید آیا ہوا نہیں بلکہ قدیم ہے۔

(کنز ب الکلام ص ۳۱)

ہم کو اس سے انکار نہیں کہ عالمہ جزاوی بقدر اسی سے بنا ہوا ہے اور ہم کو یہ بھی تسلیم ہے کہ عالمہ قدیم ہے جیسا کہ خود مسلمانوں کا ایک فرقہ معتزلہ اور حکمائے اسلام یعنی خاریجی ابن سینا اور ابن زینل کے دے ہے۔

(کنز ب الکلام ص ۳۱) از شبلی نعمانی اعلیٰ المذہب مصنف سیرت نبوی

• یہ نعمانی (شبلی) اعلیٰ المذہب بھی سرسید احمد خاں کے قدم بقدم ہی ہیں۔ سیرت نبوی لکھی ہے جس پر آج کل کے بچے حسرت لیتے ہیں۔

(افاضات البیروت ص ۱۵۵ زیر مرقعہ ۲۵۵) از مولوی اشرف علی م

پھر خود کہہ دیا جو حشر ہوا اسب کہ معلوم ہے (مذہبیت) بالکل بکھر چکی تھی۔ وہی سرسید احمد خاں کے قدم بقدم ان کی رفتار رہی۔ وہی جذبات وہی خیالات کوئی فرق نہ تھا۔

(افاضات البیروت ص ۱۵۵) از مولوی اشرف علی م

• مذہبی مذہب کا پتھر ڈیس ہے کہ جو شخص اسلام کا کلمہ پڑھتا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کو چھو نہ کہے۔ قرآن مجید کو نہ قس

مانے، جماعت کا اقرار کرے یا انکار، جنت و دوزخ حسب کتاب مانے یا نہ مانے، حضور علیہ السلام کو آخری نبی مانے یا نہ مانے، بس پھر بڑے مسلمان ہے، اندوہ کا مجھ سے۔

مولوی کفایت اللہ دہلوی اور انور کاشمیری کا فتویٰ

۱۳۳۲ھ میں دیوبندی مفتی مولوی کفایت اللہ دہلوی مولوی شبلی نعمانی کے رد میں ایک فتویٰ تصدیع ہند پر پریس دہلی میں چھپوا کر شائع کیا جس میں لکھا ہے۔

”علامہ شبلی، اہلسنت و جماعت سے عداوت اور متفرق اور ملاحدہ (میدنیوں) کے جنواں ایک چودھویں صدی میں ان کی یادگار ہیں۔“
وہو انکار صحیح مجددانِ حباب و اہیہ مسئلہ

● و انما العوج علی اعیین الناس ان لیس من الدین ان یخصی عن کافر یعنی میں شبلی نعمانی کی یہ برہنہ تھی لوگوں پر اس لیے ظاہر کرنا ہمیں کہ دین اسلام میں کافر کے کفر کو چھپانا جائز نہیں۔

(مقدمہ مشکلات القرآن مسئلہ ۱۲ از مولوی انور کاشمیری دیوبندی)

مولوی حسین احمد کانگریسی مدنی کا عقیدہ | ایک خاص علم کی وسعت آپ (حضور علیہ السلام) کو نہیں دی گئی اور اہلسنت و جماعت کو دی گئی ہے۔

(شباب انا تب مسئلہ ۱)

مولوی خلیل انیسوی کا فتویٰ | جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید و کبر و ستم بخانیہ کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے۔ (الاندلس)

کانگریسی مسٹر مولوی ابوالکلام آزاد کا عقیدہ | میں خود سرسید کا معرفت مقلد اٹلے (اندھاپوری) کرنے والا ہوں، عقائد کے نام سے پرستش کرتا تھا۔

(آزاد کی کتابی مسئلہ ۳۸)

مولوی اسماعیل دہلوی کا فتویٰ | مسلمانوں کو چاہیے کہ حبیب مکمل قرآن و حدیث سے شامت نہ ہوں تب تک مجتہد کی پروی اور تقلید نہ کرے۔ اور تحقیق کی فکر میں رہے

اور کوشش کرے۔۔۔ (تذکرہ الاخوان بقر تقریب ایمان مسئلہ ۱۱) مقلد کے حق میں تقلید کی کافی جانتا اور تحقیق ضروری نہ سمجھتا اس بات کو کفریات میں شمار کیا گیا ہے۔ (تذکرہ الاخوان مسئلہ ۱۱)

مولوی محمد حسن دیوبندی نے قرآن و حدیث سمجھنے کے لیے مولوی مسعود حسن دیوبندی کا عقیدہ عالم کو فروغ دیا۔ لہذا مولوی محمد قاسم نانوتوی اور مولوی رشید احمد گنگوہی کی مرث میں رقمطراز ہیں۔

یہ نہ ہوں سائق وقاد جو رشید و قاسم
کون سمجھائے جہاں مطلب اللہ و رسول
ہم کو کہہ کر یس بے نعمت یزداں دونوں
کون سمجھائے جہاں سنت و قرآن دونوں
(عقیدہ مجدد امن ص ۱)

مولوی اسماعیل دہلوی کا فتویٰ جو کوئی یہ آیت ولعدا انزلنا الیہک آیات یحنت و ما یکفر بها الوالعسقون سن کر پھر یہ کہنے لگے کہ پیغمبر کی بات سوائے عالموں کے کوئی سمجھ نہیں سکتا اور ان کی راہ پر سوائے بزرگوں کے کوئی چل نہیں سکتا سو اس نے اس آیت کا انکار کیا جو کفر ہے۔

بعض علوم میں یہ نہیں ضروری کہ کسی تخصیص ہے ایسا علم غیبی و نزدیک بعض دیگر صریح و بخون ملکہ جمیع حیوانات و بہائم کے یہ بھی حاصل ہے۔
مولوی اشرف علی تھانوی کا عقیدہ
(مخطوط الامان ص ۱)

مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی اسماعیل دہلوی کا فتوے

یہ عقیدہ کہ آپ کو علم غیب تھا صرف یہ شرک ہے۔
● علم غیب خاص حق تعالیٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ابہام شرک سے خالی نہیں۔
(فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ ص ۱۰۷)
● پھر خواہوں سمجھ کر یہ بات ان کو اپنی ذات سے ہے خواہ اللہ کے دینے سے فرض اس عقیدہ سے ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے۔
(آئینہ الامان ص ۱)

مولوی خلیل احمد امینٹھوی کا عقیدہ اسی عمل جو کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا مال بچ کر علم غیب میں اس کا فخر عالم و عوام اسلام کو خلاف تصور قطعی کے بلا دلیل محض یہ اس فاسدہ سے ثابت کرنا کہ شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے شیطان ملک الموت کو بد و حسد نفس و قرآن و حدیث سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم و عوام اسلام کی وسعت علم کی کوئی ہی نص قطعی ہے جس سے تمام نفوس کو روک کر کہ ایک شرک ثابت کرنا ہے۔ (ریاض الجنان ج ۱ ص ۱۰۷)

مولوی رشید احمد گنگوہی کا فتویٰ
 کہ وہ کاغذ ہے۔ (بحوالہ شامیہ شامیہ ص ۱۱)

مولوی حسین احمد گنگوہی صدر دیوبند کا عقیدہ
 ایک خاص علم کی وسعت آپ رضو علیہ السلام کو نہیں دی
 گئی اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے۔
 (اشباح اثبات ص ۱۳۳)

مولوی اما جیل دہلوی کا اپنا عقیدہ
 یعنی یہ کہ مردوں کو گناہ کھلاتا اور فاختہ خوانی کے ذریعے سے نفع پہنچاتا اچھا نہیں کیونکہ یہ معنی بدعتیوں کا ہے۔
 پس درختی ایں قدر امر از امور بدعتیہ فاختہ با و اعراض و مذہبنا احوال شنگ و شبہ نیست۔
 (عروض مستقیم ص ۱۳۳)

طریقہ فاختہ حقیقتہً :- اول طالب دایا بد کہ با وضو و درازانو بطور نماز نشیند و فاختہ بنا م اکابر ایں طریق یعنی
 حضرت خواجہ معین الدین بٹری و حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی و غیرہا خواندہ انجا جناب حضرت
 ابن پاک برستو ایں بزرگان غلیہ و مینا و تمام و زاری بسیار از بسیار دعا کے کشود کا جو ذکر وہ ذکر و عزتری شروع
 نمایند۔
 (عروض مستقیم ص ۱۳۳)

یعنی پہلے طالب کو یہ ہے کہ با وضو و درازانو نماز کے طریقہ پر بیٹھے اور اس سلسلہ کے اکابر یعنی حضرت خواجہ معین الدین
 بٹری اور حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی و غیرہا کے نام کی فاختہ پڑھ کر درگاہ الہی میں ان بزرگوں کے وسیلہ
 سے التجا کرے اور انتہائی توجہ و نیاز اور کمال تعزرت و زاری کے ساتھ اپنے عمل مشکل کی دعا کرے و ذکر شروع
 کرے۔

اپنے عقیدہ پر اپنا فتویٰ
 یہی لکھتا اور کہتا ہے مانتی اور مذہبنا زکمتی ان کو کہ بہت و مکمل اور سفارشی تھکتا ہے ان
 کا کوہ و شرک تھا سو جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے گا کہ اس کا بندہ و مخلوق ہی سمجھے
 سو اب اصل اور وہ شرک کیس برابر ہے۔

مولوی احتشام الحق بھٹانوی کا عمل

کراچی۔ ۳۱۔ جولائی ۱۹۷۱ء صعد ملکیت فیڈرل نیشنل محمد ایوب خان نے اس شام میں قائد اعظم (محمد علی جناح) کے مقبرہ کا سنگ بنیاد رکھا۔۔۔ اس سے پہلے مولانا قحطان الحق تھانوی نے سید اسحاق علی شاہ پریش کرتے ہوئے صعد ایوب کو عزت و تحسین پیش کیا اور شکر کے کئی تہنیتی پیرے بھی سنئے تھو گئے۔ اور اگلی صبح انہوں نے کہا کہ صعد ایوب کے ہاتھوں سے مقبرہ کا سنگ بنیاد رکھے جانے سے پاکستان کے لوگوں کی ایک دیر پر آرزو پوری ہو جائے گی۔ آپ (مولانا قحطان) الحق تھانوی! اسے کہا کہ اگرچہ قائد اعظم (صلوات اللہ علیہ) کو چھپے چھپے میں کہ وہ اپنے فیاضی انعامات کی بنا پر ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ (روزنامہ کوہستان لاہور، یکم اگست ۱۹۷۱ء)

[illegible]

مولوی اشرف علی مٹھانوی اور مولوی عبدالمجید اشرفی کا عقیدہ

کشمکش میں ہوں تم ہی میرے ولی
فوجِ حُکمتِ محمد پیکرِ انساب ہوئی
ٹے مرے مولا نصیبِ یحییٰ میری

ابن شیم الطیب از اشرف علی قضاوی

مولوی اسماعیل دہلوی کا فتوے
جو کہ کسی مخلوق کا عالم میں تصرف ثابت کرے اور اپنا مکمل بھروسہ
کہلے تو اب اس پر شرک ثابت ہو جاوے گا کہ اللہ کے برابر نہ
ہو۔ (تقویت الایمان ص ۱۸)

مولوی احمد علی لاہوری کا عقیدہ | مستویں کھاتنا ہوں اگر تم ایسا نام دھو سنا دھو انکا نام کھوات
خدا نبی خدا خدا خدا کہہ دو کہ وہ پانی پانی کن کہہ دو مع فرض ہے تو کہے
آؤ رمضان کے تیسوں رکعوں میں غنوسے دیتا ہوں تم کہیں مسلمان ہو۔

تقدیم الدین لا ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۸۲

مولا علی احمد علی کا فتوے | اگر کوئی اپنا نام محمد بن عبد اللہ جان، اللہ رکھا، محمد جان رکھو اسے، غازی ایک نہ پڑھے،
یعنی فرض ہے تو ذکر کے آئے روز ایک نہ رکھے، اگر کوئی واجب ہوئے پر بالکل
نہوے تو میں نستوی دیتا ہوں کہ خدا کا حق تاکر یہ کچا کافر ہے۔

مولا علی احمد علی لاہوری کا عقیدہ | لاہور میں آئیں تم سے کہتا ہوں کہ لاہوری مسلمان کھڑی تو آئیں کیا میرا لہندی
میں اب کچھ جانتے ہیں یا کوئی اور جانتا ہے، سب مسلمان جانتے ہیں۔
(خدم الدین لاہور ۲۲ فروری ۱۹۶۳ء)

مولا علی احمد علی لاہوری کا فتویٰ | میں کہا کرتا ہوں کہ لاہور سے دیوں کا شمار ہے، اکثر یہ یہاں کچھروں
کی پھیاری رندھی باندھیں۔

بیگم مودودی کا محفل میلادین | (خدم الدین لاہور ۲۴ فروری ۱۹۶۳ء)
گذشتہ دنوں میری کلاب ڈول ناؤں میں آج ذکر میاں علی کے زیر قیادت
محفل میلاد منعقد ہوئی محفل میں نقول اور درود شریف کے علاوہ قرآنی کو
اسلامی طرز کے مطابق زندگی کو مستور کرنے کی خاطر بیگم مودودی نے یہاں تقریر کی۔۔۔

مودودی کا میلاد پر فتوے | (روزنامہ مشرق ۲۶ ستمبر ۱۹۶۳ء)
یہ تو اب ہے پادری اسلام علی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کیا جاتا ہے حقیقت
میں اسلامی تہوار سی نہیں۔ اس کا کوئی ثبوت اسلام میں نہیں ملتا، حتیٰ کہ صحابہ کرام
نے بھی اس دن کو نہیں منایا، خدا سوس کہ اس دن کو دیوانہ اور سرور کی شکل سے دی گئی ہے۔

شرک و بدعت سے نفرت | (خدم الدین لاہور ۲۳ جولائی ۱۹۶۳ء)
وہ مولا علی احمد علی لاہوری، ہر ایک کو معاف کر دیتے تھے، لیکن خدا کی ذات و صفات
میں شریک نہ ہونے والے۔۔۔ اور بدعت پھیلانے والے کو بھی معاف نہیں
فرماتے تھے۔ (خدم الدین لاہور ۲۳ جولائی ۱۹۶۳ء)

اہل شرک و بدعت کی تعظیم اور ان سے محبت

ایک دفعہ مولانا داؤد غزنوی (رحمۃ اللہ علیہ) کی دعوت پر ان کے مدرسہ شبلیش محل میں میٹنگ ہوئی حضرت مولوی احمد علی اپیل

سے کرسی پر تشریف فرما تھے۔ مودودی صاحب اور مولانا ابوالحسن (بریلوی) بھی تشریف لائے حضرت شاکر ہمدانی صاحب کے لیے کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اسے ٹھکڑا کر ان کو گئے دکھایا۔

رضام الدین ۸ مارچ ۱۹۶۴ء (۱۳۵۴ھ)

مولوی اسماعیل دہلوی اور مولوی رشید احمد گنگوہی کا عقیدہ

لاذکر کذب بذكر محال یعنی مسطور باشد۔ (ریح دزی ص ۱۳۵)
ترجمہ ہم نہیں کہتے اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہے۔

و لا لازم ان یکدر قدرت انسانی زاید از قدرتی ربانی باشد۔ (ریح دزی ص ۱۳۵)

ترجمہ ۱۔ اگر خدا جھوٹ نہ بول سکے تو لازم آئے گا کہ آدمی کی قدرت اس سے بڑھ جاوے۔

• مولانا گنگوہی محض اتباع مولانا رشید احمد انصاری کا کذب کے قائل ہوئے یہ قول ان کا محض افراد و جماعات ہے۔ مولانا گنگوہی نے سلف صالحین، اہل سنت و جماعت کا اتباع کیا ہے۔

(شہاب تہ عکلا)

اکابر دیوبند کا فتوے کہتے ہیں کہ ان (دوبندی مولویوں) کے نزدیک معاذ اللہ خداوند اکبر محفل شام کا کذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ خدا کے کلام میں جھوٹ ہو یہ سب بالکل غلط اور افتراء محض ہے۔ ہرگز ہمارے اکابر دیوبند اس کے قائل نہیں بلکہ اس کے مخالف و کافر و رنجین کہتے ہیں۔ (شہاب تہ عکلا ص ۱۵۰)

مولوی فردوس قصوری کا عقیدہ حضور کی ولادت باسعادت کا ذکر کیا آپ کے جوتوں کے گرد و فیر کا ذکر علی اور جہ کا مستحب ہے۔ (رحمۃ منت ص ۱۲)

مولوی خلیل احمد بیٹھوی کا فتوے یہ ہرگز برا مادہ ولادت (حضور) کا شل جنود کے مانگ کنیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں۔ (رباعین قاعدہ ص ۱۴)

مولوی احمد علی لاہوری کا دعویٰ علم غیب و کشف

یہ بزرگوں کی عظمت اور ان کی بزرگی کا دل و جان سے معترف ہوں اور انہی کل کے نام نہاد پیروں اور پیرو تادیوں سے زیادہ ان کی نیکی اور پارسائی کا مقتدر ہوں۔ بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے اور ان کے نگاہ فیض کے اثر سے مجھ انسان بنی

نورانی عیسائی ہے کہ بے یحییٰ محمد پر منکشف ہو جانا ہے کہ کون اپنی قبر میں کس سال میں ہے۔

(غلام الدین لاہور ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء)

سنو! جو شی کرو مجھے اللہ تعالیٰ نے باطن کی آنکھیں دی ہیں اور مجھے علم ہے کہ جو جوان دانشور کے پاس بار بار علماء کرام کو گالیاں دیتے رہ گئے ہیں ان کی قبریں جہنم کا گڑھ بنتی چلی ہیں۔ اگر تمہیں یقین نہیں آتا تو آدمی سے پاس آ کر بیٹھ جاؤ۔ میں سننے پر غن چاہیسی سال میں ایک گھنٹے کے تم کو میں چار سال میں سکھا دوں۔

(غلام الدین لاہور ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء)

کرامت :- ایک دفعہ دوں چوک شریف لے جا رہے تھے ایک ماہہ قزاق اور مقبرہ دانہ میں آیا جب ہاتھ آگے کرنا تو فرمایا مولوی بریٹرا احمد پر قبر بالکل خالی ہے۔۔۔۔ میں نے اپنے محرم پر بھائی حکیم عبدالحق سے معلوم کیا کہ خلیل داس نے میں جو قبر ہے۔ اس میں کون صاحب ہیں اور کس سے دفن کئے گئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ نزدیک داسے پڑھا ایک بے دین۔ جسکی چرسی پستی ایونی ملک ہتھا۔ جس کی موت ضلع لائل پور کے کسی چوک میں ہوئی تھی۔ وہاں ہی دفن کیا گیا تھا جسکی اس کے پتے چارٹوں سنہ باہمی شورہ کیا کہ سامنے جس کی ڈھیری یہاں بھی بن گئے ہیں اور اس پر ملکہ کیا کریں گے۔

(غلام الدین لاہور ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء)

● آپ (مولوی احمد علی لاہوری) نے حضرت مولوی شمس الحق افغانی کے مظلوم کے اس متغیر و سرگیاں سپاہی کا کوشہ حضرت سید صاحب (ساکن لائسنس بریلی) اور مولانا (ساحیل) شہید کے مزار پر شریف لے گئے تھے۔ فرمایا کہ ہاں حضرت مولانا عبدالحق صاحب (اولیٰ بنی) والے مجھے لے گئے تھے۔ علامہ افغانی نے دریافت فرمایا کہ حضرت کیا وجہ ہے کہ سید صاحب جو شیخ و مرشد ہیں کی قبر تو مولانا (ساحیل) و مولوی شہید کی قبر کی نسبت کم معلوم ہوتے ہیں حضرت نے فرمایا۔ ہاں واقعہ یہ ہے کہ میں (احمد علی لاہوری) نے سید صاحب قبر سے دریافت کیا تو اس نے کہا کہ میں سید احمد شہید نہیں ہوں۔ میرا نام سید احمد ہے میں مولانا شہید کا مرشد نہیں ہوں۔ لوگوں نے مولانا شہید کی قبر سے قریب ہونے کی وجہ سے غلط فہمی میں مجھے سید صاحب سمجھ لیا ہے۔

(غلام الدین لاہور ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء)

● کچھ اٹھاپے بندوں سے معاملہ کر سکتا خواہ دنیا میں خواہ قبر میں خواہ مولوی (ساحیل) و مولوی (کافستوی) آخرت میں سوائے حقیقت کسی کو معلوم نہیں نہ ہی کو نہ ولی نہ پناہ حال

(حضرت الامامین علیہ السلام)

زد و مر سے کا۔

● شرک سب جاہد است کا تو رکھو دینا ہے کہ کشف کا و حوصلے کر سنے داسے اس میں داخل ہیں۔

(حضرت الامامین علیہ السلام)

میں کسی کو برا نہیں کہتا جو لوگ گیارہویں شریعت اور ختم شریعت کے ماننے کی وجہ سے
دہائی دہائی کہتے ہیں میں ان کا بھی سبلا چاہتا ہوں۔

مولوی احمد علی کا قول

(خدام الدین لاہور ۲۳ فروری ۱۹۶۳ء)

میں بچا حنفی ہوں، لاہور میں کسی دھمکی نہ لگائی ہے۔ قبروں پر سے ہونے ہیں تو الیاں
برقی ہیں۔ میں ان سکوں کی مخالفت کرتا ہوں تو لوگ دہائی کہتے ہیں۔ مستطابان بُرا
لعین اور خطرناک ہے ایمان کو ایمان دار اور ایمان دار کو سبے ایمان پر اسے۔

مولوی احمد علی کا فصل

(خدام الدین لاہور ۲۳ فروری ۱۹۶۳ء)

..... میں ایک نصیحت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد کسی بدعتی اور قبر پرست پر کچھ نہ لگ جانا
مگر وہ نہ بوجھا۔

(خدام الدین لاہور ۲۳ فروری ۱۹۶۳ء)

میں بچا حنفی ہوں۔

مولوی احمد علی لاہوری کا دھمکی

(مہنت روزہ خدام الدین لاہور شیخ الفتنہ پور ۱۹۶۳ء)

میں نے شام سے لے کر ہند تک اس (دیوبندی) دہائی کوئی اور
کاشمیری کی شان کا کوئی حضرت اور عالم نہیں پایا۔ اگر میں
قسم کھاؤں کہ یہ (انور کا شیعری) امام اعظم ابو حنیفہ سے بھی بڑے
عالم ہیں تو میں اس سے دوسرے میں کاذب نہ ہوں گا۔

ہفت روزہ خدام الدین لاہور
کی امام اعظم ابو حنیفہ سے بیزاری

(خدام الدین لاہور ۱۸ دسمبر ۱۹۶۳ء)

لاہور ۲۲ اپریل (چیت پورٹر مسودی عرب کے شاہ فیصل نے جہر کو میاں انجمن حجت
اسلام کی طرف سے دی گئی دوہرے کے کھانے کی دعوت میں تقریر کرتے ہوئے
انجمن کے کارکنوں کو مشرودہ کیا کہ وہ انہی کی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور اپنے ٹیکہ افدا ملت میں کوتاہی نہ اٹھائے
جس۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول رسل اللہ علیہ وسلم آپ کے اہل کو دیکھ رہے ہیں۔

شاہ فیصل کا عقیدہ

(روزنامہ نوائے وقت لاہور یکم محرم الحرام ۱۳۸۴ھ)

میں کو جو حضرت اقصیٰ کہے، بلاشبہ شریعت اس سے کہ
کا فریب۔ (رجوہ القرآن ص ۱۱)

مولوی غلام خان اور اسماعیل دہلوی کا فتوے

جو انہیں کا فر و مشرک نہ کہے وہ بھی دہائی کا فر ہے۔ (رجوہ القرآن ص ۱۱)

● پھر خواہ یوں سمجھے کہ ان کاموں کی طاقت اُن رانیا راو لیدار کو خود بخود ہے خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے ان کو

(توضیہ ایمان ص ۳۴)

قدست بنتی ہے ہر طرح شرک ہے۔

مولوی عامر عثمانی دیریتی دیوبند کا عقیدہ

میری سوچی کچھ پیچھے رہا ہے کہ جو مسلمان کسی اعلیٰ رنگ یا وہی
مسلماں دیکھتے ہیں لیکن دین سے تعلق رکھنے والے حلقوں نے ادنیٰ سا فقر بھی انھماں وہ اہانت کا خیال پیدا
نہیں جو ایسے کی میلاد البتہ بعض اور بدعتاں اچھے خاص علما و اولیاء باب نظر کے نزدیک درجہ امتحان حاصل کر گئی
ہیں۔ اس کتاب سے تحریر فی الدین گناہ کا ایسا راستہ ہے جس سے دلی کی امید نہیں۔

(المیزان ص ۱۳۴)

مولوی خلیل احمد انیلہوی کافری

ولادت باسعادت کے متعلق قبیح کلمات استعمال کرنا۔
(المعتمد علی لغت ص ۱۳۴)

مولوی محمد انعام کریم صدیقی بھانجہ مولوی محمود الحسن دیوبندی کا عقیدہ

جس روز لاہور پر حملہ کیا اسی شب میں ایک دو حضرت نے خواب میں دیکھا کہ حرم شریف میں مجھے کھیر ہے۔
اور وہ حضرات جسے جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہت محبت میں تشریف فرما ہوئے اور ایک مہلت
خوبصورت تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر باب السلام تشریف لے گئے بعض حضرات نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر جلدی اس گھوڑے پر کرناں تشریف لے جا رہے ہیں فرمایا پاکستان میں جہاد کے
بیے اور ایک دم برقی کی مانند دیکھا اس سے کچھ کہیں تیز روانہ ہو گئے۔

(فوق خطبائے کریمہ مثنوی عثمانیہ کراچی)

روزنامہ حریت کراچی ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۵ء روزنامہ روزِ ملت ص ۱۵ اجادی ۱۵ مئی ۱۹۶۵ء۔ نو اکتوبر ۱۹۶۵ء

مولوی غلام خاں کافری

جس سب مخلوق مٹا ہے تو کوئی کسی کے لیے حاجت رکھا اور
مشکل کٹا وہ سنگسار کس طرح ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ ایسے عقاید والے
لوگ پکے کافریں۔۔۔۔۔ ان کا کوئی دکاں نہیں۔۔۔۔۔ جو انہیں کافر و شرک نہ کہے وہ بھی دیباہی کا فریبے۔

(روزنامہ آزاد کشمیر ۱۳ مئی ۱۹۶۵ء)

محمد ابن عبدالوہاب نجدی اکابر دیوبندی کی نظر میں

مولوی خلیل احمد انبلیہوی دیوبندی ان عبدالوہاب نجدی کا عقیدہ یہ تھا کہ میں وہ ہی مسلمان ہیں اور جان کے خلاف ہوں مشرک ہے اس بنا پر انہوں نے اہل سنت و طحا راہل سنت کا قتل مباح سمجھ رکھا تھا۔

(التصانیف لدفع القلیات بحروف بہلہند سلا)

اس کتاب پر شیخ الہند دیوبند مولوی محمود الحسن دیوبندی حکیم الامت دیوبند مولوی انور علی تھانوی جیسے اکابر دیوبند کے تصدیقی دستخط ہیں۔

مولوی حسین احمد کانگریسی مدنی (۱) محمد بن عبدالوہاب کا عقیدہ تھا کہ جملہ اہل عالم تمام مسلمان ہیں دیار مشرک و کافر ہیں ان سے قتل و قتال کرنا ان کے اموال کو چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب ہے۔

(۲) زیارت رسول مہتمل علی اللہ علیہ وسلم حضوری استاذ قرطب و ملاحظہ و مفسرہ طبرہ کو یہ طائفہ بدعت و حرام وغیرہ کہتا ہے۔

(۳) شان نبوت و شان رسالت علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں وہ ہمیشہ نہایت گتھی کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔۔۔۔۔ تو تسل و عاین آپ کی ذات پاک سے بعد و حیات ناما فرماتے ہیں ان کے جہوں کا منقولہ سنہ قبل کفر کفر بنا شد کہ ہمارے ہاتھ کی لاشی ذات سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہم کو زیادہ نفع دینے والی ہے ہم اس سے کئے کو کبھی درج کر سکتے ہیں اور ذات فخر عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے تو یہ بھی نہیں کر سکتے۔

(۴) وہ ہمیشہ تہذیب کثرت صلوٰۃ و سلام و درود پر نیز الانام علیہ السلام اور قرأت و لائیل انجیلات و تصیدہ بردہ مجرہ وغیرہ۔۔۔۔۔ کو سخت بیخ و بکرہ جانتے ہیں۔

(الحاصل وہ ابن عبدالوہاب نجدی ایک ظالم و باغی خونخوار فاسق شخص تھا۔

اشہادہ ماتب مذہب احمدی۔ از مولوی حسین احمد کانگریسی مدنی صدر دیوبند)

”اما محمد بن عبد الوہاب النجدی“ مولوی انور کا شیرازی شیخ اکبر شیخ دیوبند

فاتہ کان ساجلا بلید ذی خلیل العلم فکان دیسا ۴ الی الحکمہ بالکفر ”یعنی محمد بن عبدالوہاب نجدی ایک کرم علم اور کرم فہم انسان تھا اور

اس لیے کہ اس کا حکم لگانے میں اسے کوئی باک نہ تھا۔

و متعذر فیض الہاری از مولوی ابو زکریا شیری

قاری محمد طیب رحمہ اللہ سر دیوبند

(راہت مدار العلوم دیوبند فروری ۱۳۹۹ھ صلوات)

مولوی رشید گنگوہی کی محمد بن عبدالوہاب نجدی تکفیر و محبت اور فاقوی کفر و شرک کی تائید و حمایت

• محمد بن عبدالوہاب کے معتدلوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد مذکورہ مذہب ان کا حنبلی تھا۔

(فاقوی رشیدیہ ص ۱۸)

• محمد بن عبدالوہاب کے معتدلوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد مذکورہ مذہب ان کا حنبلی تھا۔۔۔

(فاقوی رشیدیہ ص ۱۸)

• محمد بن عبدالوہاب ۔۔۔۔۔ عامل الحدیث تھا بدعت و شرک سے روکتا تھا۔

(فاقوی رشیدیہ ص ۱۸)

خود دیوبندیوں کا اقرار کہ واقعی ہم نے غلط مسائل لکھ کر اسلام کو تباہ کیا،

۱۱) تاہم غایت مذکورہ کے بعض منتقائین مجھ سے اقتضار موجب یا زیادت

اشرف علی کی غلط تصنیف

۱۲) تاہم یا غفلت سے کچھ لغزشیں بھی ہوئی ہیں جو اس وقت ذہن میں حاضر ہیں۔

تنبیہات و نصیحت تمام فی مطب دیوبند، مکتبہ اسلامیہ

۱۳) بعض اوقات لکھنے کے بعد خود مجھ کو بعض جوابوں کا غلط ہونا محسوس ہوا ہے۔

(تنبیہات و نصیحت ص ۱۷۰)

دیوبندیوں نے ہر کام کو بدعت کہہ کر مسلمانوں کو تباہ کیا،

کتاب اصلاح الرسوم غلط ہے مولوی خلیل احمد کا اقرار

تصنیف پوریں ایک تقریب مخفی فتویٰ کی وہاں پر مجھ کو

ایکایک اور اپنے حضرت (مولوی غلیل احمد سہارنپوری و محمد امین دیوبندی) بھی تھے۔۔۔۔۔ حضرت مولانا غلیل احمد صاحب سے ایک صاحب نے دریافت کیا کہ اس تقریب کی شرکت یا عدم شرکت کے متعلق اگر امر بہت جائزہ تھی، تو وہ (حضرت علی امین) نہیں شریک ہوا۔ اور ان میں ہوں اور اگر ایسا تو تھی تو آپ کیوں شریک ہوئے۔ اس پر فرمایا کہ تو مولانا سے خبر نہ لے، کہ اصلان رسوم پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ اور کچھ میں یہ جواب دیا جو میں نقل کر رہا ہوں کہ وہ بقول یہ نقل کرتا ہے اور ہم فتوے پر عمل کرتے ہیں۔

رانا خاں امیر میر تقی میر نے ۱۲۸۱ھ (۱۸۶۵ء) میں

دعویٰ ہے۔۔۔ اولیٰ غلیل احمد کا جھوٹا خط ہو کہ تو کتاب اصلاح رسوم کو غلط سمجھتے ہو اور مجمع میں اور ہی جواب دیتے ہو۔ معلوم ہوا کہ دیوبندی صرف مسلمانوں کو ملنے کے لیے ہی ایسے خط مسائل نکھتے ہیں۔ نیز معلوم ہوا کہ دیوبندیوں نے خود غلط مسائل پیدا کر کے اور مسلمانوں کے پر عمل کو بدست کہہ کر دین اسلام کی نفرت کی ہے یعنی دیوبندیوں کا تو ایک شغل ہے اور مسلمانوں کو خواہ مخواہ نیک کاموں سے روک کر باہر دیا گیا۔ اور خداوند کی بنیاد قائم کر دی گئی ان کے متین و خودوں کی تفصیل فرست میں سے چند فوائد عبادت عرض کر دینے کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ غیر مقلد دیوبندی ہر وہ اسلامی دینی پادشاں عرف برائے نام کسی عبادت میں حقیقت علمائے افاضت و مشائخ کے مقابل میں ان کا گھٹے جو کسی سے معنی نہیں مستندی چشتیان و مذہبی صادق گنج کا عالم تو سب پر واضح ہے، اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دوسری دیوبندی برادری کے چند نمونے بھی پیش کر دیے جائیں۔

دیوبندیوں کے روحانی مقتدا ہی ہم مشرب غیر مقلد ہابیوں کی فتح کے

مسائل کا نمونہ

بڑا آدمی عورت کا دودھ پی سکتا ہے | و بچہ و نسا | ص ۱۱۱ | الکبیر و لوی | ان ذال حیۃ -
بڑے آدمی کو دودھ پلانا جائز ہے، اگرچہ وہ بھی والا ہو۔ (روضة البدر ص ۲۳)

مرد اپنی عورت کا دودھ بھی پی سکتا ہے |
سوال: کسی شخص کو اپنی عورت کا دودھ پینا مشرباً حلال ہے یا حلال؟

جواب: شریعت کی حکمت بالذات کے حق میں ثابت ہو چکی ہے۔ (مفت محمد رفیع)

رہنمائی ترمیم ۱۳۵۵ھ (۱۹۳۷ء) میں

اپنے نطفہ کی بیٹی سے نکاح جائز و نفست و ہراز برائے منہ نکاح مادہ دیگر ایک ایک باہر منہ زن اگر ۵۰ رجوت اجماعی ۵۰ مطہرہ کی حیثیت سے

دادی سے نکاح جائز باپ کی سوتیلی ماں منوعات محمدیہ کی خدمت میں نہیں ہے (راہل حدیث) (ترجمہ دارالافتاء)

کنجری بازی جائز و نکاح المتعہ و الموقت و کذا الک قال بعض اصحابنا فی نکاح المتعہ فجوزوا وھا -

کشت کرنے سے پانی پاک ہی ہے (نزل ۱۱ بار ۲۵) اگر پانی گڑبے کا متغیر ہو تو پاک ہی رہے گا۔ (فقہ محمدیہ ج ۱ ص ۲۵)

انسان و حیوان سب کی مٹی پاک ہے مٹی ہر چند پاک است۔ و عرف الیہ کی کہتے اور خیرہ کے سوا سب جانوروں کی مٹی پاک ہے۔ (فقہ محمدیہ ج ۱ ص ۲۵)

مٹی کا کھانا بھی جائز (درآمد و رجوت) دونوں کی مٹی پاک ہے اور جب کہ مٹی پاک ہے تو آریاس کا کھانا بھی جائز ہے انہیں اس میں دو قری ہیں۔

(فقہ محمدیہ ج ۱ ص ۲۵) معتقد مولوی ابو الحسن مصنف بعض اہل دیوبند و اہلین مطہرہ محمدی لا ہور (یعنی بعض وہابی مٹی کا کھانا نہ سمجھتے ہیں۔)

شرمگاہ کی رطوبت پاک عورت کا شرمگاہ کی رطوبت بھی پاک ہے۔ (فقہ محمدیہ ج ۱ ص ۲۵)

مولوی اشرف علی دیوبند کی وہابی کا بھی یہی سنت ہے۔ دیکھو راجہ اور انشا و نقاشی ص ۳۲

خون نکلنے و سنگی لگوانے سے وضو بحال قبل اوروں کے سوا کسی اور جگہ سے خون نکلے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (فقہ محمدیہ ج ۱ ص ۲۵)

نہیں ٹوٹتا وضو خیر ہوئے سے۔ (۱ ص ۲۵)

نہیں ٹوٹتا وضو سنگی لگوانے سے۔ (۲ ص ۲۵)

اگر سارا وضو قائل ہو جائے تو اس کے ساتھ کوئی حکم متعلق نہیں ہوتا یعنی نہ غسل نہ عدد (فقہ محمدیہ ج ۱ ص ۲۵)

ذکر نیم دروں (۱ ص ۲۵)

اور اگر کوئی مرد اپنے دکان کو کھول کر عیثیٰ کرے اور اس کی خدمت میں داخل کرے تو اس پر غلہ واجب ہے اور میں کہتا ہوں کہ اگر واجب نہیں۔ (صفحہ ۶۶)

جماع کے وقت اور تنجائے وقت قبلہ کی طرف منہ
جماع کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا واجب ہے خواہ
انہوں میں سے کوئی ایک یا دونوں میں سے ہو (صفحہ ۷۷)
پاکستان کے وقت قبلہ کو منہ اور پیچھے کرنا جائز ہے۔ اور اگر کوئی دائرہ تو۔ وحش (بعض کہتے ہیں کہ اگر تھوڑی
بڑھ تو بھی جائز ہے۔) (صفحہ ۷۷)

دیوبندیوں کا بھی حق ہے کہ تنجائے وقت قبلہ کو منہ کرنا واجب ہے۔ (صفحہ ۷۷)
جب بچہ پورے وقت کی خدمت سے باہر نکلے اور اس پر
فرج کی رطوبت لگی ہوئی ہو تو وہ بھی پاک ہے۔
(صفحہ ۷۷)

سوال: تار کا کھانا اور میٹھا کس جے پیسے سے آدمی مدد کرے تو جانا ہے اور
بھلائی نہیں ہوتا اس کو فرج شراب اکھاڑے گا۔ اس کا پینا حرام ہے یا نہیں؟
جواب: تار کے رس میں صبح کے وقت نشہ نہیں ہوتا اس لیے قیابا کر ہے۔ (صفحہ ۷۷)
(فقہ حنفی نمائندہ ۲ صفحہ ۱۰۰) (جامعہ اسلامیہ اسلامیہ)

پاکستان کے خوشحال دکان سے چار یا پانچ کا اور جائز ہے استعمال
کرنا اس کا دانے غسل اور وضو وغیرہ کے لیے غلط نہیں ہے بلکہ براہ
ہر دکان سے خنزیر وغیرہ کا جھوٹا پاک ہے
(صفحہ ۷۷)

دیوبندیوں نے بھی خنزیر کی کھائی ہوئی کھیتی باڑی حلال قرار دیا ہے۔ (صفحہ ۷۷)
پس وہ جسے کس عین جودن سنگ و خنزیر و پیچیدہ جودن خرم دم مسٹرین و جودن مردار
نقصان دہ است۔ (صفحہ ۷۷)

خنزیر و کتہ و عین نہیں
خنزیر و کتہ کی خدمت کی غرضی بعد کی توہ کے حلال ہو جاتی ہے۔
(فقہ حنفی نمائندہ ۲ صفحہ ۱۰۰)

خنزیر کا مال حلال
خنزیر کا مال حلال ہے۔ (صفحہ ۷۷)
(صفحہ ۷۷)

اصحابِ رسول کو گالی دینے والا کافر نہیں | اصحاب کے حق میں سب دشمن کرنے والے کو کافر یا کونین
کئے کے بارے میں گفت و گو کرنا اور قلم کو روکتا ہوں۔
(فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۱۰)

سکس سے زنا | ولو جامع ام اسدات لا تخدم علیہ
اگر کوئی شخص نے اپنی ساس سے جماعت کیا تو اس پر عورت حرام نہیں ہوتی۔
(نزل الابرار ج ۲ ص ۱۰۹)

نوشہ سے زنا | وكذا لك لو جامع من وجهه اسنه لا تخدم علیہ
اگر کوئی شخص اپنی نوشہ یعنی بیٹے کی بیوی سے جماعت کرے تو اس پر عورت حرام نہیں ہوتی۔
(نزل الابرار ج ۲ ص ۱۰۹)
سجڑے وضو | جاز سجده تلاوت ہے وضو نیز ثابت ہوتا ہے۔
(فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۱۱۰)

دیوبندیوں کا بھی حق ہے۔ دیکھو۔ (ایوار انوار و تھانی ص ۱۲)

نمازیں لڑنا اٹھانا اور بیرو بازی | ٹرکے اور لڑکی کا نماز میں اٹھانا درست ہے۔ برابر ہے نماز فرض ہو
یا نفل اور اسی طرح جائز ہے نمازیں اٹھانا اور جانور پاک کا پرہیز
اور بکری کا ۶۱۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۱۰)

دینی عورت مردوں کے برابر | اگر عورت مردوں کے ساتھ کھڑی ہو جائے تو جو عورت کے نزدیک
اس کی نماز بھی نہیں ٹوٹی اور ضعیف کہتے ہیں کہ مرد کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔
(فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۱۰)

گھوڑے کا گوشت | (مخلوط تعلیم کی طرح یہ مخلوط نماز بھی عجیب رنگ لائے گی)
پس اکل لحم سب حلال باشند۔ (گھوڑے کا گوشت کھانا حلال ہے۔)
(فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۱۰)

پلید جوتے سے نماز | لمسات پا پوش آلودہ نجاست ہیں سو فرش بزمین اسست و بس، و در آن نماز گزارند
و بسجد و آبدان رواست۔ (روح المعانی ج ۱ ص ۱۱۰)

گڈگڈ کی بھری ہوئی جوتی کو صرف زمین سے گڈو کر اس سمیت نماز پڑھنا اور مسجد میں داخل ہونا جائز
ہے۔

مسجد میں ہندوؤں کا آنا
سوال :- مجلس شلاح جو مسجد میں ہوتی ہے جندوؤں اور مارواڑیوں کو لانا بلوایا جاتا ہے۔ تو یہ طریقہ جائز ہے؟
جواب :- فیوض ہندوؤں سے اگر ملاقات ہے تو ان کی شرکت کو گناہ نہیں۔ (فتاویٰ شاہینہ ص ۸۰)
پیشکش نمرود، سی عرب کے دور سلطنت میں اپنے تولیہ میں غیر فیصل نے ان کا استقبال کیا
رسول امن ہزاروں افراد جن میں خواتین بھی شامل تھیں، ہوائی اڈے پر موجود تھے اور انہوں نے مہمانداری رسول اسلام کے لئے کرے لگائے۔

(وفات کے وقت وہ ۸۰۰ ہجری ۱۴۰۰ء میں مرے۔ کالم نمبر ۳)
نہ خست :- اگرچہ ان کا کسی بزرگ ولی کی شان میں کوئی ذکر کرتا تو یہ بھی مشرک بنا دیتا۔

دیوبندیوں کے چند سیاسی قوتے

حصول پاکستان کے بارے شاندار محرابدارانہ خدمات

محمد علی جناح

قائد اعظم کافر اعظم ہے
ایک کافر کے واسطے اسلام کو چھوڑنا۔ یہ حامد اعظم ہے کہ کافر اعظم۔
روایت توفیق اللغات ص ۱۵۰ سطر ۱۵۰ اور حیات محمدی ص ۱۵۰ صفحہ ۱۵۰
دشمن ہزار جناح اور شکست اور ظفر و امیر لال نہرو کی جوتی کی رنگ پر قرار کیے
محمد علی جناح نہرو کی جوتی پر قرار کیا جاسکتے ہیں۔ (پندستان غفر علی شاہ ص ۱۶۵)
کائنات کی وحدت و اتحاد کے جلاوطن میں مولوی مہدی الرحمن اور مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری نے مسلم
یہ بزرگ کے مشابہ ایک کوجو گایاں شاہیں ان کا ذکر اخباروں میں آچکا ہے ان لوگوں نے مشہور علی جناح کو بزرگ اور
مسلم لیگ کے کارکنوں کو بزرگ سے نشہ پیدا کا شکریہ ہے کہ انہیں گاندھی کو امام حسین سے مشابہ قرار نہیں دیا۔
(اخبار انقلاب لاہور ۱۵ مارچ ۱۹۳۹ء)

مسلم لیگ

مسلم لیگ خود غرض جماعت ہے مسلم لیگ کے سبک باب
غرض اور وحدت پسندی ہیں لہذا وہ

شرعی منہج

ان کے شرعی منہجوں نے محمد بنجوں نائن میں حفاظت کی نیوٹن دکانی شریعت کیس۔ الہ۔

دوم مولوی

مولانا غلام غوث بزرگ کے نزاکت علی سلامت ملی پہلے گراختے پھر دوم ہو گئے۔

ستونوال

مولانا محمد علی کے ستونوال سے وہ رنگ باندھا کہ مدرسہ تربیت تعلیم اہل براری دیواروں میں شگاف پڑ گئے الہ۔

کیا یہ دین کے وارث ہیں

حیرت ہے کہ اس کے باوجود ان لوگوں کو دین کی غائبندگی کا دعوے سے اور انہیں خدا اور رسول کا وارث کہا جاتا ہے کیا ایسے لوگوں کو تہذیب کی تفسیر

اور میرت کا وظیفہ سب دیا ہے۔ الہ۔

دھوکا ملاں

اس خاناوہ سے جن غلام کی ایک رہائی قیاد القاسمی کے نام سے دی تھی پتی ہے۔ نویدہ و ن نہیں ہوئے اس کی زبان پر ہمارے قصیدے تھے سب کی دق زمین وارد ہوئے احمول کو پوسہ و یا مولانا غلام غوث کے نام کا لفظ کیا چھاپا یہ صاحب بھی نہتے ہوئے اور چوٹی کی طرح پختہ ہی پٹے گئے۔

کیا دیوبندی مولوی مقدس بزرگ ہیں

ان لوگوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی ہے کہ انہیں حضرت مولانا محمد کریم نے انہیں کوئی تقدس چیز بنا دیا کہ واقعی یہ بڑے مقدس بزرگ ہیں الہ۔

بزرگی کا طول و عرض حد درجہ

ان کی بزرگی کا طول و عرض بھی انہیں معلوم ہے اور ان کے تقدس کا حدود اربعہ بھی ہم نے صریحاً مقرر کر کے معنی یہ نہیں کہ میر و محراب کی شکایاں

بھی ہمارے منہ آئیں۔ الہ۔

(سبب روزہ شان لاہور شورش کشمیری ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۴۳۷ اخبار کوہستان و مٹی ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

باب هشتم

باب ہشتم

زبان کے مزے و عیاشی

دیوبندیوں کی سیٹ پرستی اور کھانے پینے کے عجیب طریقے

ہدیے نذرانے ایک صاحب کا خط آیا ہے رختوں سے لکھا ہے کہ کچھ چیزیں لانا چاہتا ہوں۔ اگر اجازت ہو جس چیز کو فرما دیں میں نے جواب لکھا ہے کہ کس لاکت کی چیز لانا چاہتے ہو۔ وہاں پر کیا چیزیں ملتی ہیں، معلوم ہونے پھیلنے کر دوں گا۔ (افاضات الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۱۰ سطر ۱۰)

میری گنداپ ہی لوگوں کے عطایا پر ہے۔

عطایا پر ہی گندر

(افاضات الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۱۰ سطر ۱۰)

مال مفت دل بے رحم میں نے ابھی بیان کیا تھا کہ مال مفت دل بے رحم مطلب یہ تھا کہ جس رسم سے دیا، میری دست و بازو کی کسو بہ تو نہ تھی۔ بلایا عطایا بے مشقت ملتے ہیں۔ (افاضات الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۱۰ سطر ۱۲)

نذرانوں ہی پر گندر مفت خوری میری ساری عمر مفت خوری کی کٹی ہے پہلے تو آپ کی کٹائی کھائی، پس میں بہت تنگوار سے دنوں خواہ سے گزارا ہوا۔

پھر اس کے بعد پھر وہی سلسلہ مفت خوری کا جاری ہے۔ یعنی مدت سے نذرانوں پر گندر ہے نہ کچھ کرنا پڑتا ہے نہ کھانا۔ (افاضات الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۱۰ سطر ۱۲)

نذرانوں میں گنتیاں آپ تھانہ سمجھوں آئیں وہاں بدیدہ دیں گے تو میں سے لوں گا چنانچہ وہ تھانہ سمجھوں میں آئے اور مجھے تین ٹہنی دیں میں سنہ لے لیں۔

(آخر المصولات ص ۱۱۰ سطر ۱۲)

اللہ واسطے کا کھاتے کھاتے اللہ واسطے کا کھاتے کھاتے ساری عمر گندر گئی۔ (افاضات الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۱۰ سطر ۱۲)

فیرنی دہی کی

(اظرافت تھانوی ص ۱۰۰) (ظرافت ص ۱۰۰) (ظرافت ص ۱۰۰)

اچھا کھانا

اگر خدا سے توجہ کھانا چاہیے، کیونکہ تم کھانے سے مطمئن ہو جائے گا۔

(افاضات الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۰۰)

نوٹ: اعلیٰ حضرت بریلوی ہدی نہیں تھے۔ خدا نے انہیں دیا تھا، اور وہ اچھا کھانا پیوں کو کھاتے تھے۔ تو چندہ اندوگہ اگر دیوبندیوں کو کیوں فیض ہوتی ہے؟ کیا انہیں پانی تو نہیں آ جاتا؟ اگر کہیں سے شغل کھانا پکا ہوا آئے، یا دور دورہ وغیرہ آئے، سو ان کو لاتے والا شناسا اور مستند

دودھ و کھانا

ہے تو کیا آ جاتا ہے۔

(افاضات الیومیہ ج ۱ ص ۱۰۰)

خوب کھلاؤ پلاؤ

حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ نفس کو خوب کھلاؤ پلاؤ

(افاضات الیومیہ ج ۱ ص ۱۰۰)

(حاجی صاحب کی سنت تو خوب یاد رہی، مگر میلاد بدعت ہی رہا۔)

ابھی حمدہ و تقویٰ خدائیں کھا چکا نہیں۔

عہد و تقویٰ خدا

(افاضات الیومیہ ج ۱ ص ۱۰۰)

پھل وصول کرنے کا ارادہ حیلہ

بعض اجنبیاء ہندو بریلوی سے پائل بعض اشیاء پھل وغیرہ کی قسم سے میرے

نام بھیج دیتے ہیں۔ میں نے کھانے کی بات کہہ دینے والوں سے کسی کو راجی کروا کر اس کا نام بھیجا اور ایشیئن سے وصول کر کے مجھے یہاں پر بیٹھے ہوئے دے دے، اگر یہ انتظام کر سکو تو اجازت ہے۔

(افاضات الیومیہ ج ۱ ص ۱۰۰ وغیرہ)

منہ خوری کے خواب

مولانا کے ایک داماد تھے، انہوں نے میری دعوت کی اور بیان کیا کہ مولانا نے

خواب میں ان سے فرمایا کہ یہ مرغ جو گھر میں چر رہا ہے، یہ ذبح کر کے

اس کو دعوت میں کھلاؤ، انہوں نے مجھے کہا میں تم کو کہہ سکتا ہوں اب ضرور کھاؤ گی، یہ تو دلانا کی طرف سے دعوت ہے۔

(افاضات الیومیہ ج ۱ ص ۱۰۰)

مرغ پکاؤ

میں نے مولانا کو خواب میں دیکھا فرماتے ہیں کہ مولانا اشرف علی صاحب کانیور سے

آئے ہیں اس جہل میں حضرت والا کو کسی قدر شبہ ہے، ان کی دعوت کرو اور مرغ جو گھر میں چلا ہے وہ پکاؤ، آہ! اس ارشاد کی تعمیل میں دعوت ہے۔

(صدق الروایہ ج ۲ ص ۱۰۰)

گلاطی میں نے رسول رات کو خواب دیکھا ایک شخص میرے پاس آئے ہیں۔ اور نہ معلوم میں نے خود یا کسی نے مجھے کہا کہ حضرت مقبول تعالٰی میں ان کے ہاتھ میں کوئی چیز ہے۔ زیادہ یاد پڑتا ہے کہ مجھے میں مجھ سے کہتے ہیں کہ بے مولانا اشرف علی صاحب گھالیں گے، خوب مجھ کو یہ بات یاد ہے کہ اس طرح کہا۔

(۱۰ مئی ۱۳۳۹ء صدق الروایات ۲ ص ۲۳۰ مطبعہ)

تو سنا، حضور کو تو آئے کہنا اور اپنے پیر کے لئے ملنے کا لفظ بھی دیوبندی بے ادبی سمجھتے ہیں ملاحظہ ہو۔
برہین قاطعہ ص ۵۵ مطبعہ آفر

حلوے مانڈے

حلوے کے عشق میں دانتوں کو جواب ایک صاحب نے حضرت گنگوہی سے عرض کیا تھا کہ حضرت دانت بنوایے فرمایا کیا ہوا کا دانت بنو کر پھر بڑیاں چبانی پڑیں گی، اب تو دانت نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو حرم آتا ہے، نرم نرم حلوا ملتا ہے۔

(افاضات الیومیہ ج ۲ ص ۲۳۰ مطبعہ)

نہ حلوے میں فرق آئے نہ حلویں حال: میرے یہاں اگر کوئی مہمان آتا ہے تو میں سادہ اور معمولی کھانا مہمان کے ساتھ کھاتا ہوں اگر مہمان نہیں ہوتا، تو معمول کے علاوہ کچھ ایسی نہ کچھ کھاتا ہوں جس سے قوت حاصل ہو مثلاً دو دہیا حلوہ وغیرہ، الم نقطہ

(افاضات الیومیہ ج ۲ ص ۲۳۰ مطبعہ)

تحقیق ہم خبیثوں کے لئے معصیت سے بچنا ہی بڑی دولت ہے۔ لیکن میں نے ان کا حلوہ بھی بچایا، بات یہ ہے کہ میں تو خود ذمیعت ہوں اس لئے میں دوسروں کو بھی سبیل بات بتاتا ہوں تاکہ اس پر مہولت سے عمل ہو سکے اور جس سے نہ حلوے میں فرق آئے نہ حلوے میں۔ نہ خلوت میں، پھر ترافا فرمایا کہ میں پیر کرے تو کم ہمت کو کہے۔

(افاضات الیومیہ ج ۲ ص ۲۳۰ مطبعہ وغیرہ)

مانڈے پوڑیاں مسئلہ: چند تہوار جو لی یا دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیل یا پوڑی یا اور کچھ کی بنا طور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اور کھانا اسلوا و حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ درست ہے فقط۔

(فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ ص ۲۳۰ مطبعہ)

دسترخوان ہی ہضم | ایک صاحب نے دسترخوان کا ہی بدیہ پیش کیا، عذر کرنے کے بعد مرار پر پتھول فرما
(حسن الفزع ص ۵۵، سطر ۶)

ختم میں دعا کے لئے رقم | آج ایک صاحب نے ختم میں دعا کے لئے کچھ رقم بھیجی ہے اور کوپن پر تہ
صاف نہیں دکھا ہیں نے اس کو واپس کر دیا ہے۔

(افاضات الیوم ص ۶، صفحہ ۱۲)

تذرانوں کی بھر مار اور بخل کا غلبہ | تذرانوں کی بعض چیز تو غیر ایسی ہوتی ہے کہ آتے ہی کام میں آجاتی ہے
ایسی بعض چیز ایسی آتی ہے کہ سوچنا پڑتا ہے کہ اس کا کیا کر دیں یا

نسی کو دیدی یا اگر بخل کا غلبہ ہوا تو سوچا کہ اچھی گفت کسی کو کیوں دوں، لاؤ جو جی، چنانچہ پچ کر دم کھرے کر
لئے۔ (اشرف الممولات تھانوی ص ۱۲)

نوشے | کیوں جناب اس سے بڑھ کر کبھی نہیں تذرانہ اندوزی کا معاملہ دیکھا جاسکتا ہے، اور پھر یہ بخل کا غلبہ
کیا تھانوی صاحب کی بزرگی کا ایک ادنیٰ گوشہ نہیں ہم نے تو یوں پڑھا ہے کہ
بخل اور پورا بد بھروسہ و۔۔۔ بہشتی تباہ شدہ حکم خبیث۔

کھانے مفت | محمد راشد مجھے اس کا بہت ہی اہتمام کرتا ہے، جب تک دوسرے کا برتن والے نہیں
ہو جاتا مجھے چین نہیں آتا۔ (اشرف الممولات ص ۱۲، سطر ۱۲)

تھانوی صاحب کے ہاں دولت جمع کرنے کے لئے خدا کی صفویات | حق تعالیٰ میرے پاس
بہت کچھ بھیجتے ہیں میرے

دوست احباب کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں، وہ بہت سی چیزیں بھیجتے ہیں۔ (اشرف الممولات ص ۱۲، سطر ۱۲)

جو دیوبندیوں کو چندہ دینے سے روکے وہ کافر ہو جاتا ہے اور اس سے جہاد فرض ہے،

ایک صاحب نے عرض کیا کہ فلاں مقام پر بدعتی لوگ اہل حق کے مدرسہ کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، اور آئے دن چندہ
دیوبگان کو زبانی اور اشتہاروں کے ذریعے سے بیکار تے دیتے ہیں، فرمایا کہ متاثر نہ کیجئے، بلکہ اتنا اس کو
جہاد سمجھئے۔ (افاضات الیوم ص ۶، صفحہ ۱۲)

نوشے | اے ان مجاہدین، کہے جہاد کی اصلی نوحہ ہی ہوتی ہے، خواہ وہ سیاست کے رنگ
میں جو یا خدمت دین کے عین میں، ان کا جہاد وہ فی سبیل اللہ چندہ، اور پیٹ پرستی کے لئے ہی
ہوتا ہے۔

مقیات

مشک خالص ماشہ، زعفران، ماشہ، میسر، شرب ماشہ، ساینہ شش حسب سازندہ و
(الطریقت تھانوی ج ۱ ص ۱۱۵ مطبوعہ ۱۳۲۵ھ)

نوٹ :- ایسی پالیسی غرق کر جائے امت تھانوی کے زہد و سبب نفسی کا خاص کر شہد ہے۔

ہمیں ضرور کھلاؤ خواہ گدا کرو، تھانوی صاحب کا اہتمام شکم پروری

نے جاول پچوائے وہ بھی کھانے کے قابل نہیں، اب کیا کھاؤں..... کہیں سے روٹی لاؤ، کبار روٹی تو نہیں بچائی
میں نے کہا ہم نہیں جانتے، جب دعوت کی ہے تو کھلاؤ اور کہیں سے کھلاؤ، بھوکے تھوڑے سی جالیں گئے
اوکھا لیں گے روٹی، کبار روٹی کیاں سے لاؤں، میں نے کہا گھر میں تو نہیں، محلہ میں تو ہے، گنگ کر لاؤ، گنگسا
منصبت کا مارا وال روٹی لایا، خوب پیٹ بھر کر روٹی کھائی، میں نے بولوی محمد عمر صاحب سے بھی روٹی کھانے
کو کہا مگر وہ بہت غلیظ تھے کہنے لگے کہ اس کی دل شکنی ہوگی، میں نے کہا بھاری خوشکمن شکنی ہوگی، ابو
(انسانیت الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۱۵ مطبوعہ ۱۳۲۵ھ)

نوٹ :- حدیث پاک میں ہے۔ ما عاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعاما قط (مشکوۃ ج ۲ ص ۲۴)
یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کبھی بھی کسی طعام کو نالستہ نہ فرمایا، اور یہاں تھانوی صاحب نے یہ دعایم
وصاحب دعایم کی دل کھول کر بے عزتی کی، اور جرم دعوت میں گداگری کر کے پانی پیٹ خوب بھرا حال اللہ المؤمن
یا کل فی معا واحد و لکافر یا کل فی سبعتہ اعداد کا کیا، اور بولوی محمد عمر تو غلیظ تھے کہ ایسی ذلیل سے شرم کر گئے
تو کیا بدعتی کی ساری ٹھیکہ داری تھانوی صاحب کے پاس ہی محفوظ تھی؟ کیوں جناب پیٹ پر دست کون؟
طلار، صلیقہ و مشک خالص ماشہ و میسر و شرب ماشہ و زعفران و شرب ماشہ و زعفران و شرب ماشہ و زعفران
بزرگان دیوبند کی عیاشی

طلار، مسک و ملندہ
یہ کنگرہ نہ، تخم شلغم مساوی گرفتہ باہم آئینہ باب دکن پر قصبہ طار کر رہ
بیجاہ مشغول شود، انزال نہ کنند، ان آئینہ کرود۔

مقوی باہ
مگر کہ این مجوں را در سالے خورد میتوان کہ وہ نسواں را بر روز خوردند و راندند، خود یہاں مقشرہ تولہ
زردی، سیر مرغ و حد باب پوش دادہ و رخن مادہ گاؤہ تولہ شہدہ تولہ پرستور مجوں تیار سازند

وہر روز چار تولہ بخوردند (الطریقت تھانوی ج ۱ ص ۱۱۵ مطبوعہ ۱۳۲۵ھ)

مفرجات
بعد مغرب ایک مفرج نسخہ تجویز فرمایا، اس کو نوش فرماتے ہی سکون شروع ہو گیا۔
(انسانیت الیومیہ تھانوی ج ۱ ص ۱۱۵ مطبوعہ ۱۳۲۵ھ)

رسالچرلج سنت و تحقیق المذاہب دیوبندی مذہب کے مؤلفین کو دعوت فکر

ان رسائل کے مؤلفین دیوبندی صاحبان فرماتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے آخری وقت و میرت کی تھی کہ میرے دماغ کے بعد نہایت اعلیٰ قسم کے کھانے خربا کو تقسیم کرنا جس کا ثواب مجھے بخشا جاوے، دیوبندی بھائیوں کو ان محضر کے لئے غریب پروری پر سخت غصے پر غصہ اڑا ہے کہ آخر جب دیوبند کے حکیم الامت صاحب نے ساری زندگی لگا کر یہی کی، بدیہے، چند سے بچ کر گذر کیا، اور جس الجھنا بھی بنے رہے، اور آخری وقت بھی لوگوں سے چندہ کی سکیم ہی پیش نظر تھی آخر سنی علماء کے مشرک کو کیا بڑی تھی کہ چندہ سے کئے نہ دیے بچ کر کھائے، بلکہ آخری وقت بھی انفاق فی سبیل اللہ پر زور دے تھے، یعنی مارے کھٹا چھوٹے آنکھ، خدا کے واسطے ویس بریلوی اور کھائیں غریب اور قریب خود دیوبندی علماء کو! کیوں حضرات! خدا کے واسطے نویں کو کھلانے کی وصیت کرنا پیٹ پرستی ہے، یا بیوی کے لئے چندہ کرنا؟ معاف کیجئے۔

مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو ادھے کریم تھے، ان کی مبارک زندگی میں سینکڑوں تالوار ان کے عنوان نعمت پر پڑتے رہے ہیں، اور بعد از دھال بھی اعلیٰ غذائیں خربا اور مسالین کو تقسیم کی جاتی ہیں، کیا آپ حضرات کو تھانہ بھون کی خبر نہیں، کہ آپ کے حکیم الامت ہوتے والے والے مرید سے چٹنکی دال کی رکائی کے ۳ فی کس وصول کرایا کرتے تھے۔

ہاں تو فرمائیے حضرات کہ آپ کے تعاونی صاحب فرماتے ہیں چندہ دو! اور اہل سنت کے امام فرماتے ہیں کہ نفیس و اعلیٰ غذائیں غریب لوگوں کو تقسیم کر کے رہنا، فرمائیے کہ کون غلام اور کون سخی! کون بطین اور کون الذین یثقیون! احوالہم فی سبیل اللہ پر عامل! کون سینکڑوں الذہب اور کون تحقیق تعقوا! مسامحہ کون کامیاب ہوا ہے

نظر بداندیش کہ برکت بدعیب می نماید نیش در نظر

ع اولک ابائی فحسبی بشلہم

باب نهم

باب ۱۹

(دیوبندیت و عیسائیت کا گٹھ جوڑ)

اسلام کے دشمن انگریزوں سے دیوبندیوں کی وفاداری اور تنخواہیں

مولانا شاہ اسحاق صاحب دہلوی کی گورنمنٹ برطانیہ سے باقاعدہ تنخواہ

مولانا شاہ اسحاق صاحب کا واقعہ ہے، اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ جب گورنمنٹ انگریزی کا تسلط ہوا تو شاہ صاحب کا محبوب و خلیفہ تھوڑے عرصہ جاری رکھا گیا۔
(اقاضات الیوم ص ۱۲، ص ۱۳)

تھوڑے عرصہ کے زمانہ میں میرے متعلق یہ مشہور کیا گیا تھا کہ چھ سو سو روپیہ
تھانوی کو چھ سو سو روپیہ ملا تھا۔
ملائے گورنمنٹ سے ملا ہے، ایک شخص نے ایک ایسے ہی مدعی
سے کہا کہ اس سے تو یہ معلوم ہوا کہ یہ خوف سے متاثر نہیں لیکن طبع سے متاثر ہے۔

(اقاضات الیوم ص ۱۲، ص ۱۳)

انگریزوں نے ہمیں آرام دیا۔ ایک شخص نے مجھ سے دریافت کیا تھا اگر تمہاری حکومت بھول جائے
تو انگریزوں کے ساتھ کیا رہنا کر دو گے میں نے کہا کہ محکوم بنا کر

رکھیں گے، کیونکہ جب خدا نے حکومت دی تو محکوم بنا کر رکھیں گے، مگر ساتھ ہی اس کے نہایت
راحت و آرام سے رکھا جائے گا اس لئے کہ انہوں نے ہمیں آرام پہنچایا ہے۔

(اقاضات الیوم ص ۱۲، ص ۱۳)

مولوی اسماعیل صاحب نے فرمایا کہ انگریزوں

انگریزوں سے جہاد حرام

کے عہد میں مسلمانوں کو کچھ اذیت نہیں پہنچی، اور
چونکہ انگریزوں کی رعایا ہیں، اپنے مذہب کی رو سے یہ بات فرض ہے کہ انگریزوں پر جہاد کرنے میں ہم
کبھی شریک نہ ہوں۔
(مذہب الاسلام ص ۱۲، ص ۱۳)